REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS AT. NO. R.N 61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ـ و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION. NO. P.G.D.P-6

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۳۸ ـ شمارہ ۳۶

ایڈیٹر:- منیر احمد خادم

شرح چندہ: سالانہ ۶۰ روپے ـ ششماہی ۳۰ روپے ـ ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۲۵۰ روپے ـ فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے

نائب:- قریشی محمد فضل اللہ

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

ہفت روزہ بدر قادیان 143516

۶ صفر ۱۴۱۰ ہجری ـ ۷ تبوک ۱۳۶۸ ہش ـ ۷ ستمبر ۱۹۸۹ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضور انور کی صحت و سلامتی اور مقاصد عالیہ میں معجزانہ کامیابی کے لئے احباب کرام خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔

○

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اُٹھو اور آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ

ہر ایک بدی سے اپنے آپ کو بچا لو گے تو بچ جاؤ گے!!!

اے عزیزو! جلد ہر ایک بدی سے پرہیز کرو کہ پکڑے جانے کا دن نزدیک ہے ہر ایک جو شرک کو نہیں چھوڑتا وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے وہ پکڑا جاوے گا۔ ہر ایک جو دنیا پرستی میں حد سے گزر گیا ہے اور دنیا کے غموں میں مبتلا ہے وہ پکڑا جاوے گا۔ ہر ایک جو خدا کے وجود سے منکر ہے وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی سے یاد کرتا ہے اور باز نہیں آتا وہ پکڑا جائے گا دیکھو آج میں نے بتلا دیا زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ وہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہو گا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے کہ جو میرا قہر زمین پر اترے کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی ہے۔ پس اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب اس کی طرف سے ہیں۔ میری طرف سے نہیں ہیں۔ کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جاتیں ...... یہ میری تحریر معمولی تحریر نہیں دلی ہمدردی سے ہے جو کہ ہو سکے تو اپنے اندر تبدیلی کرو گے اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچا لو گے تو بچ جاؤ گے کیونکہ خدا حلیم ہے جیسا کہ وہ قہار بھی ہے اور تم میں سے اگر ایک حصہ بھی اصلاح پذیر ہو گا تب بھی رحم کیا جائے گا۔ ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دے گا۔ نادان بدقسمت کہے گا کہ یہ باتیں جھوٹی ہیں۔ ہائے وہ کیوں اس قدر سوتا ہے۔ آفتاب تو نکلنے کو ہے جب خدا تعالیٰ اس وحی کے الفاظ میرے پر نازل کر چکا تو ایک رات کی آواز میرے کان میں پڑی جو کوئی ناپاک روح تھی اور میں نے اس کو یہ کہتے سنا کہ میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا انسان کا کیا حرج ہے اگر وہ فسق و فجور کو چھوڑ دے کون سا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے آگ لگ چکی ہے اُٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔ بنو اسرائیل میں جو شخص گناہ کرتا تھا اس کو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کرے پس گویہ حکم تمہارے لئے نہیں ہے۔ مگر یہ تو ضرور چاہیئے کہ اس قدر توبہ استغفار کرو کہ گویا مر ہی جاؤ تا وہ حلیم خدا تم پر رحم کرے آمین

(اشتہار ۸ر اپریل ۱۹۰۵ء)

-(۲)-

"وہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی تھی کُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ۔ یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں سے ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند نہ کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(الحکم ۱۲ر اپریل ۱۹۰۱ء)

○

منیر احمد خادم پرنٹر پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا پروپرائٹر نگران بورڈ بدر قادیان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۷ تبوک ۱۳۶۸ ہش

بانڈی پورہ کشمیر کے ماہنامہ "النور" کا محققانہ جائزہ ۲

تسلسل کے لئے "بدر" کے ۲۴ اگست کا اداریہ ملاحظہ فرمائیے!

نیا یا پرانا نبی

ماہنامہ "النور" کے صفحہ ۹ تا ۱۱ پر مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی کا ایک بہت پرانا مضمون نقل کر دیا گیا ہے جس میں قرآن کریم کی آیت خاتم النبیین کے بعد متعدد احادیث پیش کر کے یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے کہ جس کو پہلے نبوت ملی وہ تو آسکتا ہے نیا نبی نہیں آسکتا۔

جواب یہ ہے کہ اصل سوال نبی آنے یا نہ آنے کا ہے۔ قاسمی صاحب "خاتم النبیین" کے الفاظ میں سے جس لفظ سے پرانے نبی کی آمد کو ثابت کریں گے اسی لفظ سے ہم نئے نبی کی آمد ثابت کر دیں گے۔ دیوبندی علماء کے لئے تو حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کے الفاظ "پیدا ہوں" ہی کافی ہیں جو بتا رہے ہیں کہ اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ بھی ہوتے تو بھی وہ آسمان سے نہیں آسکتے تھے۔ پیدا ہونے والے اُمتی نبی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی اس مسلک کے مطابق سچے ثابت ہوتے ہیں۔ جو آسمان سے نہیں آئے بلکہ پیدا ہوئے ہیں۔

مقدمہ بہاولپور

صفحہ ۱۱ تا ۱۸ پر مولوی انورشاہ کشمیری دیوبندی کا ایک چالیس پچاس سال پرانا بیان پیش کیا گیا ہے۔ جو انہوں نے مقدمہ بہاولپور کی عدالت میں پیش کیا تھا۔ اس مقدمہ کی وجہ یہ تھی کہ ایک شخص احمدی ہو گیا۔ ملاؤں نے شور ڈال دیا کہ اس کا نکاح ٹوٹ گیا ہے۔ شرعاً یہ بات اس حد تک محدود ہے کہ اگر مرد اپنی بیوی سے علیحدہ ہونا چاہے وہ طلاق دے سکتا ہے اور اگر بیوی الگ ہونا چاہے تو وہ بذریعہ قاضی خلع حاصل کرنے کی مجاز ہے لیکن ان ملاؤں کے عجیب و غریب فتاوے ہیں۔ جس کی رو سے بات بات میں ان کے نکاح کچے دھاگے کی طرح ٹوٹ جاتے ہیں۔ ایک لطیفہ ملاحظہ فرمائیے! محترم انوار محمد صاحب فرخ نے چند سال قبل راقم الحروف کو بتایا کہ ان کے بڑے بھائی مرحوم اسرار محمد صاحب کی وفات ہوئی تو کثیر تعداد میں غیر احمدی معززین نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت فرمائی اس پر ملاجی نے فتویٰ دے دیا کہ ان سب کے نکاح ٹوٹ گئے۔ بعد میں کئی روز تک یہ مضحکہ خیز مشغلہ جاری رہا کہ ملاجی خود ہی گھر گھر جا کر کچھ رقم لے کر نکاح پڑھتے رہے۔

بہر حال مقدمہ بازی تک نوبت پہنچی۔ بہاولپور کی عدالت میں احمدی اور غیر احمدی علماء کرام اپنا اپنا موقف پیش کرتے رہے۔ جماعت احمدیہ کی جانب سے ایک ضخیم کتاب "مقدمہ بہاولپور" کے نام سے آج سے چالیس پچاس سال قبل شائع ہو چکی ہے۔ اس کا جواب دینے کی بجائے قاسمی صاحب نے اپنی علمی خیانت کا یہ ثبوت پیش کیا ہے کہ طوطے کی طرح پرانا بیان پیش کر دیا ہے۔

جہاں تک مولوی انورشاہ کشمیری کے بیان کے نفس مضمون کا تعلق ہے اس میں بھی جماعت احمدیہ کی صداقت کی روح پائی جاتی ہے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی طولانی تحریروں میں یہ ثابت کیا ہے کہ ۷۲ فرقوں نے جو باہم ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگائے ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی شخص ایک فرقہ کا عقیدہ چھوڑ کر دوسرے فرقے میں چلا جاتا ہے تو ان کا نکاح نہیں ٹوٹتا لیکن اگر ان بہتر میں سے کوئی شخص احمدی ہو جاتا ہے تو یہ کفر اس قدر سخت ہے کہ اس کا ضرور نکاح ٹوٹ جائے گا۔ اور اس طرح مولوی انورشاہ صاحب نے ۷۲ فرقوں کو ایک طرف اور اکیلی جماعت احمدیہ کو دوسری طرف کھڑا کر کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی روشنی میں غیر شعوری طور پر احمدیت کی صداقت کا اقرار کر لیا ہے۔ کیونکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ۷۲ فرقوں کو جہنمی اور ایک کو ناجی قرار دیا ہے۔ لہٰذا اس بیان کو پیش کرنے پر ہم قاسمی صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

مولانا محمد عارف سنبھلی ندوی

صفحہ ۲۷ تا ۲۹ پر مولانا موصوف استاذ الحدیث ندوۃ العلماء کا مضمون شائع ہوا ہے۔ اس میں مولانا نے اعتراف کیا ہے کہ چیلنج مباہلہ کی ایک کاپی ان کے گھر پہنچ گئی تھی۔ اس پر انہوں نے نہایت بے ہودہ مثال بیان کی ہے کہ یہ مباہلہ تو ایسا ہی ہے کہ کسی کے گھر میں چور گھس کر مال چُرا رہا ہو جب پکڑا جائے تو سینہ تان کر کہے کہ میں چور نہیں ہوں اگر چور سمجھتے ہو تو آؤ مباہلہ کر لو۔ کیسی بھونڈی اور بے ہودہ مثال ہے جو انہوں نے پاکستانی درندہ صفت علماء سے سُن کر بغیر سوچے سمجھے پیش کر دی ہے۔ ان سے کوئی پوچھے کہ بھلے مانس کب کسی احمدی نے تمہارے گھر پر چوری کی تھی اور کب تم نے پکڑا تھا اور کب اس نے تمہارے سامنے مباہلہ پیش کیا تھا۔ دیدہ دانستہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ مولانا کھلا کر قرآن کریم کی آیت مباہلہ سے یہ عبرتناک استہزاء؟ شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

سات آٹھ سال قبل راقم الحروف مولانا ندوی کے دروازے پر ندوہ میں بعض لکھنؤ کے احمدی احباب کے ساتھ تبادلہ خیالات کے لئے پہنچا تھا۔ چند تعارفی جملوں میں ہی ایسے مبہوت ہو گئے کہ بات کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ پھر ۸۵ء میں ندوۃ العلماء کے ترجمان "تعمیر حیات" میں ان کا ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ جس میں جنرل ضیاء الحق کی تقلید میں کلمہ طیبہ کو مٹانے اور (باقی ملاحظہ فرمائیں صفحہ ۱ پر)

صد سالہ احمدیہ جشن تشکر

سلام اے مصطفےٰ شکر خدا ہے ★ کہ مہدی سب پہ غالب آگیا ہے
محمدؐ کی ہے یہ جلوہ گری سب ★ اُسی کا نور ہر سُو چھا گیا ہے
مبارک جشن صد سالہ مبارک ★ عنایت اس قدر فضل خدا ہے
صداقت کی گواہی اک صدی ہے ★ کوئی بھوٹا بھی کیوں پھولا پھلا ہے

اگلے دو شعروں میں مجلس احرار کے عظیم لیڈر سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی دو پیشگوئیوں کا تذکرہ ہے کہ کس طرح وہ اپنی منفی حالت میں پوری ہو کر آج شرم ساری کا نظارہ کر رہی ہیں!۔!

زیارت کے لئے ہوگا نہ مرزائی کہا تھا
نہ خود زیارت کو اعراری رہا ہے
کہا شاہ جی نے پاکستان کی "پ" بھی
بنائے جو وہ کب ماں نے جنا ہے

کئی فرعون اور ہامان آئے ★ ہلاکت پر ہلاکت جھیلتا ہے
جہنم کیا ہوا اُڑ و جل کر ★ فضا میں پارہ پارہ ہو گیا ہے
علی گڑھ میں کا تھا اسماعیل یارو ★ جو کر کے پیشگوئی مر گیا ہے
غلام دستگیر اک تھا قصوری ★ کہ اُس کا حشر بھی ایسا ہوا ہے
مخالف آج بھی وہ پیشگوئیاں ★ اُسی انداز سے پھر کر رہا ہے
زمانہ دیکھ لے گا حشر اُن کا! ★ مرے آقا نے اب حق ہی کہا ہے
دلائل سے عدو مغلوب ہیں سب ★ مقدر اُن کا اب قہر خدا ہے

مرا کامل یقیں راحت یہی ہے
اب اُن کا وقت آخر آگیا ہے

(از قاضی راشد)

لندن میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے ۲۴ ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد

★ امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان افروز و روح پرور خطابات ★ ۶۰ ممالک کے تقریباً ۱۲ ہزار احمدی احباب کی شمولیت ★ ہندوستان کے علاوہ متعدد ممالک کے وزراء سفیر اور سرکاری نمائندگان کی شرکت اور نیک خواہشات کا اظہار

رپورٹ مرسلہ - مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس نزیل لندن

گزشتہ دنوں مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج تامل ناڈو مدراس اپنے داماد کی دعوت پر پہلے سری لنکا اور پھر زیورچ (سوئٹزرلینڈ) گئے جہاں انہیں خصوصی اجلاسات میں تقاریر کرنے اور مباہلہ کوڈیا پتھور (کیرالہ) ویڈیو کیسٹ دکھانے کا موقعہ ملا۔ بعدہ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کی غرض سے یکم تا ۱۴ اگست لندن میں قیام کرنے اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت مولوی صاحب موصوف کی تحریری تقریری اور تبلیغی خدمات پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ اگر تمام مبلغ اس طرح محنت سے کام کریں تو ہم بھارت میں بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے بعد موصوف بعض اور مقامات پر بھی جانے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن گردے کی بیماری کی شدید درد کی وجہ سے بقیہ پروگرام منسوخ کر کے مدراس واپس ہوئے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ موصوف نے قارئین بدر کے استفادہ کے لئے جلسہ سالانہ لندن کی مختصر روئیداد تیار کر کے بھجوائی ہے جو ان کے شکریہ کے ساتھ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے اس ناچیز کو اپنے پیارے آقا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہونے اور مورخہ ۱۱ تا ۱۳ اگست کو اسلام آباد (انگلستان) میں منعقدہ جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کا آغاز

مورخہ ۱۱ اگست ۸۹ء بروز جمعۃ المبارک چار بجے شام جماعتہائے برطانیہ کا ۲۴ واں جلسہ سالانہ شروع ہوا اس جلسہ میں شرکت کے لئے دنیا کے ایک سو بیس ممالک میں سے ۶۰ (ساٹھ) ممالک سے احباب جماعت نے شرکت کی پاکستان سے امسال دو ہزار کے لگ بھگ احباب تشریف لائے تھے ہندوستان سے تقریباً ۲۵ افراد جماعت کو اس میں شرکت کی توفیق حاصل ہوئی۔

یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ کئی ممالک کی حکومتوں نے محض اس جلسہ میں شرکت کے لئے اپنے نمائندگان کو بھیجا اور یہ نمائندگان جلسہ کے تینوں دن کے اجلاسات میں شریک ہوتے رہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال کا جلسہ سالانہ جو صد سالہ جشن تشکر کا جلسہ تھا گزشتہ تمام جلسوں سے زیادہ بارونق اور پرشوکت رہا گزشتہ سالوں کی نسبت حاضری بہت زیادہ تھی پچھلے سال کی حاضری ساڑھے چھ ہزار بتائی جاتی ہے جبکہ اس سال کی حاضری ۱۲۰۰۰ ہے گویا کہ پچھلے سال کی نسبت حاضری تقریباً دوگنی تھی۔

اس جلسہ کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس میں بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک صحابی حضرت مولانا محمد حسین صاحب بھی ربوہ سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ اجلاس کے دوران حضرت امام جماعتہائے احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے ان کا تعارف کرایا۔ حاضرین نے اس وقت فرط جذبہ سے بے قابو ہو کر نعرہ ہائے تکبیر بلند کیا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان احمدیت کے ان ستاروں کو لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

دوران تعارف حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کا یہ الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" بیان کر کے اس کی تفسیر بیان فرمائی اور فرمایا کہ کپڑوں سے مراد آپ کے صحابہ بھی ہیں اس لئے یہ وہ زمانہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ سے لوگ برکت حاصل کر رہے ہیں۔ اس جلسہ میں امریکہ سے محترم ایم ایم احمد صاحب اور دنیا کے نامور نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بھی تشریف فرما ہوئے تھے۔

جلسہ گاہ کے باہر ۱۲۰ ممالک کے جھنڈے جہاں جماعت احمدیہ قائم ہے نہایت شان سے لہرا رہے تھے افتتاحی جلسہ سے قبل سیدنا حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نعرہ تکبیر اور دیگر نعروں کے درمیان لوائے احمدیت لہرانے کی رسم ادا کی۔

جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمانے کے لئے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جوں ہی اسٹیج پر تشریف لائے ساری جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونج اٹھی۔

جلسہ کی کارروائی محترم حافظ مظفر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی اس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ

یا عین فیض اللہ والعرفان

میں سے چند اشعار محترم السید حلمی الشافعی صاحب نے نہایت وجد آفرین انداز میں سنائے علاوہ ازیں محترم مولوی نسیم احمد صاحب باجوہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فارسی منظوم کلام میں سے اور محترم داؤد احمد صاحب مغربی جرمنی نے اردو منظوم کلام میں سے چند چیدہ اشعار نہایت خوش الحانی سے سنائے جس کا پہلا مصرعہ یہ ہے کہ

نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا
ارے اک اور جھوٹوں پر قیامت آنے والی ہے

افتتاحی خطاب

نظموں کے بعد سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی خطاب فرمایا حضور نے فرمایا۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں یہ سال نہایت اہمیت کا سال ہے ۱۲۰ ممالک میں جماعت احمدیہ صد سالہ جشن تشکر منا رہی ہے امسال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام جس طرح اور جس رنگ میں وسیع پیمانے پر اکناف عالم میں پہنچا ہے اس سے ہمارے دل جذبات تشکر سے لبریز ہیں۔ اس کے بعد حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان میں جماعت احمدیہ پر گزشتہ ۲۰ سال سے جو حالات گزر رہے ہیں اور جو مظالم روا رکھے جا رہے ہیں ان کے اعداد و شمار تو دنیا کے سامنے پیش کئے جاتے رہے ہیں لیکن کوئی ایسا پیمانہ نہیں ہے جو اس دکھ اور کرب کو ظاہر کر سکے جس میں سے جماعت احمدیہ کے افراد گزر رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے نتیجہ میں بعض ممالک نے ہمارے ساتھ سچی ہمدردی کا اظہار کیا ہے انہوں نے گہری ہمدردی کی لیکن کسی نے بھی پوری سنجیدگی سے ان حالات پر غور نہیں کیا اور کوئی ایسا قدم نہیں اٹھایا جس کے نتیجہ میں پاکستان میں حالات تبدیل ہوں۔ یہ بات میں شکوہ کے طور پر نہیں بتا رہا ہوں بلکہ اس لئے آپ کو بتا رہا

ہوں بلکہ اس لئے آپ کو بتا رہا ہوں کہ آپ کو یہ یاد رہے کہ ہمارا تمام تر توکل خدا تعالیٰ پر ہے وہی ہمارا مولیٰ ہے اسی کے سامنے ہم اپنی فریاد رکھتے ہیں اسی کی ذات ایسی ہے جو ہمارے دلوں کے پاتال پر نظر رکھتی ہے اس لئے اسے کچھ بتانے کی ضرورت نہیں اس لئے ہماری دعائیں اور التجائیں صرف اسی کے حضور وقف ہونی چاہئیں کیونکہ وہی دنیا کے حالات کو پلٹ سکتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان سے آئے ہوئے بعض مظلوم احمدی بھائیوں اور معصوم بچوں کے دردناک خطوط پڑھ کر سنائے ان ظالموں نے معصوم بچوں کے کھلونوں تک کو نہیں چھوڑا بلکہ انہیں جلا کر راکھ کر دیا۔ جب حضور یہ خط پڑھ رہے تھے بعض اوقات فرطِ غم سے آواز بھرا جاتی تھی اور رخسار مبارک سے بار بار آنسو پونچھ رہے تھے اس وقت تمام جلسہ گاہ سسکیوں اور ہچکیوں اور رونے کی آواز سے گونج رہی تھی۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کے حالات کا نقشہ کھینچنے کے بعد اس کے بالمقابل دیگر ممالک میں جماعت احمدیہ کو جو غیر معمولی فروغ حاصل ہو رہا ہے اس کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ گرمی کے بخارات کسی قطعہ زمین سے اٹھتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں بارش کسی دوسرے قطعہ پر برستی ہے اسی طرح پاکستان میں جماعت احمدیہ جو قربانیاں دے رہی ہے اس کا پھل خدا تعالیٰ دوسرے ممالک میں ظاہر فرما رہا ہے

حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کسی کی طاقت سے بڑھ کر آزمائش اور بوجھ نہیں ڈالتا لیکن اگر طاقت سے بڑھ کر آزمائش ہو تو خدا تعالیٰ طاقت کو بڑھا دیتا ہے۔ یہی حال میرا ہے۔ روزانہ سینکڑوں جو خطوط مل رہے ہیں۔ میرے جیسے کمزور انسان کے لئے یہ غم والم برداشت سے باہر ہو جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ ان غموں کے سہنے کے لئے میری طاقت کو اور اور بڑھاتا رہتا ہے۔

حضور نے بتایا کہ مجھے کئی خطوط مل رہے ہیں کہ اب تو صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ یہ صبر کب تک ہے؟ یہ کب تک کا سوال بڑھ کر متیٰ نصر اللہ کی آواز بن جاتا ہے اس وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ آواز آئے گی کہ الا إن نصر الله قريب کہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت بالکل قریب ہے۔ خدا کرے کہ وہ دن جلدی نصیب ہوں آمین۔

جلسہ کی تمام کارروائی خاص کر حضور اقدس کی تقریریں مندرجہ ذیل چھ زبانوں میں بذریعہ [illegible] سنائے جانے کا انتظام تھا۔ عربک۔ انگریزی۔ ترکی۔ جرمن۔ فرنچ اور سپینش۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس افتتاحی خطاب کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔ مسٹر مظفر کلارک صاحب اور محترم شیخ ناصر احمد صاحب سابق مبلغ سوئٹزرلینڈ نے علی الترتیب زندہ خدا کی زندہ تجلیات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عالمگیر مصلح اور عالم انسانیت کے لئے جماعت احمدیہ کی صد سالہ خدمات کے عنوانات پر تقریریں فرمائیں۔

دوسرے دن کی کارروائی

مورخہ ۱۲ اگست بروز ہفتہ صبح دس بجے تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم طاہر سلیمی۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ۔ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق کی تقریروں کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر مردوں کے جلسہ گاہ میں ریلے کی گئی (جو حضور نے مستورات میں فرمائی تھی)۔ خواتین کے جلسہ میں جس خاتون نے تلاوت قرآن مجید کی تھی اس کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ جب میں نے وقفِ نو کی تحریک کی تھی تو اس خاتون نے کہا کہ میں بھی اس وقف میں شامل ہو جاتی ہوں لیکن ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ حاملہ نہیں ہو سکتی اس کی صحت اس کی اجازت نہیں دیتی۔ لیکن یہ اپنی ضد پر اڑی رہی اور حاملہ ہوئی ڈاکٹروں نے شدید ناامیدی کا اظہار کیا جب زچگی کا وقت آیا تو ڈاکٹروں نے کہا اب اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں اس کے دماغ نے کام کرنا بند کر دیا ہے اور اس کی تمام قابلیتوں نے بھی جواب دے دیا ہے اس کے خاوند میرے پاس آئے اور تفصیل بتائی۔ میں نے [illegible] کی اس کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ اس کی تمام قابلیتیں عود کر آنے لگیں خیریت سے زچگی ہوئی اور صحت واپس آ گئی اور خاوند جو اپنی بیوی کی تدفین کے کاموں میں مصروف تھا اسے خدا نے بیوی بھی واپس کر دی اور بچہ بھی اب آپ دیکھ رہی ہیں خدا کے فضل سے ان کی صحت کتنی اچھی ہے۔

اس کے بعد حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک احمدی عورت کی بطور ماں اور بیٹی اور بیوی کے مختلف ذمہ داریوں اور ان کے حقوق کے بارہ میں نہایت تفصیل سے بتایا اور ساتھ ہی طلاق کے مسئلہ پر نہایت عمدہ پُر اثر انداز میں روشنی ڈالی۔

دوسرا اجلاس

ظہر و عصر اور طعام وغیرہ کے وقفہ کے بعد ٹھیک چار بجے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیرِ صدارت دوسرے دن کی دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی مکرم مشہود الحق صاحب سویڈن کی تلاوت۔ قرآن مجید اور مکرم سید مصطفیٰ ثابت صاحب کے قصیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سنائے جانے کے بعد انگلستان کے بعض معززین نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے مختصر تقریریں کیں۔

سب سے پہلے میئر آف دی ڈسٹرکٹ کونسل ڈیمبلرے نے اس جلسہ میں شرکت پر بے حد خوشی اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ جماعت قیامِ امن کے لئے اور قیام اخوت مابین الاقوام والمذاہب میں ہمیشہ کوشاں رہتی ہے جو قابلِ ستائش اور قابلِ مبارکباد ہے جماعت احمدیہ کے نوجوان دنیا کے تمام نوجوانوں کے لئے ایک بہترین نمونہ ہیں۔

اس کے بعد میئر آف ہونسلو ڈپٹی میئر آف ہونسلو اور ایک ممبر آف پارلیمنٹ برٹش کونسل نے اپنے خطابوں میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان تنظیم اور ملک و مذہب کے لئے انتھک اور سخت محنتوں کا اظہار کرتے ہوئے مختلف پہلوؤں پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ ان مہمانوں کا استقبال نہایت پُرجوش نعروں سے کیا جاتا رہا مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی (امریکہ) کی نظم خوانی کے بعد شاعر احمدیت مکرم ثاقب زیروی صاحب نے اپنا منظوم کلام زیرِ عنوان نہایت وجد آفریں انداز میں سنایا جس کا پہلا مصرعہ یہ ہے

گلزار ہوئے سب دشت و جبل اس مردِ خدا کے آنے سے
بے چین تھا جس کی تمنا میں اک عالم ایک زمانے سے

اس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر شروع فرمائی یہ تقریر قریباً تین گھنٹے تک جاری رہی۔

حضور نے فرمایا کہ عام طور پر دوسرے دن کی تقریر میں پچھلے ایک سال کے جماعتی کارناموں اور کارکردگی کی رپورٹ پیش کرنا ہوتا ہے یہ کوئی آسان کام نہیں اب ہم آگے نہیں جا رہے ہیں بلکہ ایک مقناطیسی قوت کے ساتھ ہماری رفتار آگے بڑھ رہی ہے لہذا اس سال کے کاموں کی تفصیلی بیان کرنا میرے بس کی بات نہیں۔ یہاں میرے آنے کے بعد خدا تعالیٰ نے اتنے عظیم الشان معجزے دکھائے کہ میرے تصور کی انتہا بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔ میں خدا کے فضل کے سامنے ہار گیا ہوں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال ملک وار جماعتوں کے قیام میں اضافہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۸۴ء میں جب میں یہاں پہنچا ہوں تو ایک ملک میں صرف ۱۲ جماعتیں تھیں لیکن گزشتہ پانچ سال کے عرصہ میں وہ ۱۲ جماعتیں بڑھ کر ۱۰۸ جماعتوں میں بڑھ گئیں ایک اور ملک ہے وہاں چھ جماعتیں تھیں اب وہاں ۶۶ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اس طرح دنیا میں گزشتہ ۵ سالوں میں ۱۲۰۸ جماعتوں کا اضافہ ہوا ہے۔

حضور انور نے نئی مساجد اور مراکز نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۸۴ء میں دنیا میں ۳۲ مسجدیں تعمیر ہو رہی تھیں باقی چار سالوں میں ۶۶۰ نئی مساجد بنانے کی توفیق جماعت کو حاصل ہوئی مساجد کا زیادہ تر اضافہ افریقن ممالک میں ہوا ان نئی ۶۶۰ مساجد کے علاوہ ۲۰۱ بنی بنائی مساجد بھی ہمیں ملیں حضور نے فرمایا کہ اس سال اب تک ۶۱۰۰۰ ہزار افراد کی بیعت کی اطلاع ملی ہے سال کے اختتام تک یہ عدد ایک لاکھ تک بڑھ جاتا ہے۔

حضور اقدس نے مشن ہاؤسز کے قیام دعوت الی اللہ کے ذریعہ نزولِ بارانِ الٰہی کے سلسلہ میں نہایت ایمان افروز اور روح پرور واقعات سنائے نیز تحریکِ وقفِ نو، نصرت جہاں سکیم۔ ترجمہ قرآن، اشاعت کتب مختلف بجٹوں میں اضافہ جشنِ تشکر کے سلسلہ

میں نمایاں طور پر اشاعت وغیرہ کے امور کے بارہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی اس کے بعد جماعت احمدیہ کے مخالفین کی سیاہ کاریوں کا بھی اعداد و شمار کے ذریعہ ذکر فرمایا۔

یہ اجلاس شام کے ۸½ بجے نہایت خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے تیسرے اور آخری دن کی پہلی نشست میں مولانا عبدالوہاب ابن آدم مشنری انچارج گھانا۔ مسٹر نعمان نیدین اور محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام مسجد لنڈن نے مختلف موضوعات پر تقریریں کیں۔

اس جلسہ کی آخری نشست بعد نماز ظہر و عصر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر صدارت منعقد ہوئی یہ شام نہایت ایمان افروز اور روح کو گرما دینے والی اور مومنوں کے سر آستانہ الوہیت پر جھکا دینے والی تھی۔ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم صلاح الدین صاحب کی نظم خوانی کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک تازہ اور روح پرور منظوم کلام مکرم محمد الیاس صاحب منیر مبلغ جرمنی نے نہایت خوش الحانی سے سنایا حاضرین نظم خوانی کے وقت کئی دفعہ مختلف جذبات سے مغلوب ہو کر نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر نعرے بلند کرتے رہے (حضور انور کا یہ تازہ کلام "[illegible]" کی اسی اشاعت میں دوسری جگہ شائع ہو رہا ہے)

اس روح پرور نظم کے بعد دنیا کی مختلف حکومتوں کی طرف سے محض اس جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے آئے ہوئے نمائندگان نے اپنی اپنی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریر کی جوں ہی کسی حکومت یا ملک کا نمائندہ سٹیج پر آتا۔ حاضرین مختلف اسلامی نعروں سے نیز اس ملک کے نعروں سے نمائندہ کا استقبال کرتے تھے۔

سب سے پہلے محترم امیر صاحب U.K. جماعت نے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ برطانیہ کے پیغامات سنائے اور بتایا کہ مختلف ممالک سے بہت سارے پیغامات موصول ہوئے ہیں لیکن قلت وقت کی وجہ سے انہیں پڑھا نہیں جا سکتا۔

کینیڈا:- سب سے پہلے کینیڈا کی طرف سے وہاں کے ممبر آف پارلیمنٹ SERGIO MARPHI نے وزیر اعظم کینیڈا کا پیغام سنایا اور حکومت کی طرف سے کینیڈا کا جھنڈا حضور کی خدمت میں تحفةً پیش کیا۔ اس ملک سے تین نمائندگان محض اس جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ اُن میں سے ایک نہایت خوبصورت داڑھی رکھے ہوئے ایک نوجوان نے جو اپنے ملک کے ایک [illegible] ہیں تقریر کرتے ہوئے [illegible] احمدیہ کی دل کھول کر تعریف [illegible] کے بعد بتایا کہ میں ایک [illegible] "الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ" کی انگوٹھی پہنتا ہوں (اور انہوں نے سامعین کو انگلی میں پہنی ہوئی انگوٹھی دکھائی) انہوں نے اپنی فرنچ کٹ داڑھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ میں [illegible] داڑھی کیا کرتا ہوں جب سے میں احمدیت سے متعارف ہوا ہوں داڑھی رکھتا ہوں اور میں باقاعدہ احمدیت کا گہرا مطالعہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد کینیڈا کی Liberal [illegible] کے مشہور لیڈر اور ممبر آف پارلیمنٹ نے تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی امن بخش تعلیمات کو سراہا اور حضور اقدس کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ جب بھی کینیڈا تشریف لائیں میرے مکان میں ہی قیام فرمایا کریں اس کے لئے میں اپنے مکان کو وسعت دے رہا ہوں اس کے بعد کینیڈا پارلیمنٹ کے نہایت پُرجوش ممبر اور ممبر M.Y SERGIO MARCHI نے جماعت احمدیہ کے حق میں نہایت شاندار تقریر کی آپ نے پاکستان میں احمدیوں کے خلاف ہو رہے ظلم و ستم اور دردناکیوں کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ حکومت کینیڈا اور اس کے عوام جماعت احمدیہ کی بھرپور تائید و نصرت کرتے ہیں انہوں نے اپنی تقریر میں پاکستان کو شدید طور پر انتباہ کیا یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ انہوں نے کینیڈا کی پارلیمنٹ میں پاکستان میں ہو رہے نہایت افسوسناک ظلم و ستم اور جماعت احمدیہ کی مظلومیت کے بارہ میں پُرجوش الفاظ میں تقریر کی تھی۔

برطانیہ:- اس کے بعد برطانیہ کے ہاؤس آف کونسل کے ممبر آف پارلیمنٹ مسٹر ٹینکو نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی بڑھتی ہوئی طاقت اور تعداد کی وجہ سے اپنی خوشی اور فخر کا اظہار کیا انہوں نے بتایا کہ افسوس ہے کہ جماعت احمدیہ کو جس طرح یہاں آزادی اشاعت و عبادت ہے اس طرح کی آزادی بعض ممالک میں نہیں ہے خاص طور پر پاکستان میں جماعت احمدیہ کے خلاف ہونے والے ظلم و ستم کا نہایت دکھ کے ساتھ اظہار خیال کیا۔

انڈین ہائی کمشنر:- انڈین ہائی کمشنر نے اپنے نمائندہ مسٹر [illegible] کو اس جلسہ سالانہ میں بھیجا تھا انہوں نے سب سے پہلے اس جلسہ سالانہ پر حاضر ہونے والوں کے نام ہائی کمشنر کی مبارکبادی کا پیغام سنایا انہوں نے کہا کہ ہماری یہ تمنا ہے کہ جماعت احمدیہ اپنے رفاہ عام کے کاموں میں ہمیشہ آگے بڑھتی رہے احمدیت کا آغاز قادیان میں ہوا تھا۔ قادیان اور ہندوستان میں ہم سب پیار و محبت کے ساتھ رہتے ہیں۔ آج جماعت احمدیہ اپنے قیام پر سو سالہ جشن منا رہی ہے۔ میں پورے خلوص کے ساتھ سب کو مبارکبادی پیش کرتا ہوں۔ ان کی تقریر کے دوران حاضرین فرط مسرت سے بھارت زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔

یوگنڈا:- حکومت یوگنڈا کی طرف سے نمائندہ مسٹر SAM.K N.J.UBA۔ وزیر مملکت نے کہا کہ میں خاص طور پر اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہوئے حکومت کی طرف سے صد سالہ جشن پر مبارکباد دینے کے لئے آیا ہوں انہوں نے بھی جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کو سراہتے ہوئے اچھی تقریر کی۔

سیرالیون:- پروفیسر ڈاکٹر M.B.DUMBU وزیر تعلیم نے اپنی حکومت کی نمائندگی میں حکومت سیرالیون کے صدر اور عوام کی طرف سے مبارکباد پیش کی انہوں نے کہا کہ وہاں کی ۴۰ ملین کی آبادی میں ۸۵ فیصد مسلمان ہیں۔ حکومت سیرالیون نے صد سالہ [illegible] کے موقعہ پر ایک ڈاک ٹکٹ کا اجراء کیا ہے انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ ملک کی تعلیمی ترقی میں ایک اہم رول ادا کر رہی ہے وہاں جماعت احمدیہ کی ۴۰۰ مساجد اور دار التبلیغ ۱۰۴ پرائمری سکولز ۴۴ سکنڈری سکول اور ۱۶۹ جماعت کی شاخیں ہیں ایک احمدی اخبار وہاں سے شائع ہوتا ہے۔

اس نمائندہ کے علاوہ ایک اور نمائندہ V.J.V. MAMBU وزیر صنعت و حرفت نے اپنی تقریر میں بتایا کہ مجھے یقین ہے کہ جماعت احمدیہ ملک بہ ملک ترقی کرتی جائے گی اور تمام دنیا پر چھا جائے گی یہ بات خاص کر قابل ذکر ہے کہ موصوف خود ایک عیسائی ہیں۔

نیوزی لینڈ:- اس ملک کے ایک مقبول عام اور ہر دلعزیز لیڈر MR. MAURICE WILSON نے تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے اپنی خاص محبت اور عقیدت کا اظہار کیا یہ بات خاص کر قابل ذکر ہے کہ انہیں نیوزی لینڈ کی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی توفیق ملی ہے۔

ماریشس:- ماریشس حکومت کی طرف سے وہاں کے وزیر تعلیم مسٹر [illegible] نے تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم کی طرف سے سلام اور مبارکبادی کا پیغام پہنچایا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی پُرامن تعلیمات اور اس کی عظیم خدمات کا اعتراف کیا جماعت احمدیہ کے نعرہ "LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE" کا ذکر کر کے بتایا کہ جماعت نہ صرف یہ کہ اس کو اپنا مقصد اور نصب العین بناتی ہے بلکہ اس پر عمل بھی کرتی ہے۔ مقرر نے ماریشس کو ایک باغ اور جماعت احمدیہ کو اس کے نہایت خوبصورت پھولوں سے تشبیہ دی انہوں نے اپنی حکومت کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایک خوبصورت تحفہ بھی پیش کیا۔

[illegible]:- اس حکومت کے نمائندہ الحاج G.V. KOROMAH وزیر مملکت نے صدر مملکت اور ملک کے عوام کی طرف سے حضور اقدس کی خدمت میں اور تمام جماعتوں کو خصوصی سلام اور مبارکبادی کا پیغام پہنچاتے ہوئے تقریر کی۔

گھانا:- اس حکومت کے نمائندے ایچ۔بی۔ تانو سکریٹری فار جسٹس اور اٹارنی جنرل نے حکومتِ گھانا اور وہاں کے عوام کی طرف سے صد سالہ جشن پر مبارکباد پیش کی

گیمبیا:- حکومتِ گیمبیا کے نمائندے مکرم OMAR AMODOU JALLOW وزیر زراعت نے جماعت کو اور حضرت امام جماعت کو مبارکباد دینے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہجرت کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے ساتھ تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہی لوگوں کے ظلم و ستم سے تنگ آکر ہجرت کی تھی اسی طرح اپنے ہی لوگوں کی تکلیف دہی سے تنگ آکر آپ نے بھی ہجرت کی ہے۔ حکومت گیمبیا کے عوام ہر اس نظام کا جو انسان کی آزادیٔ ضمیر اور آزادیٔ عبادت کے خلاف ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس حقیقت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جماعت احمدیہ کی اپنے امام کے ساتھ عقیدت اور جس درجہ اطاعت، اور اسی طرح مضبوط تنظیم اور [illegible] تقلید ہر مذہبی نظام اور عوام کو کرنا چاہیے چھوٹوں سے پیار اور بڑوں سے عزت جماعتِ احمدیہ کا ایک اور امتیازی نشان ہے۔

آخر میں محترم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت U.K نے تمام مقررین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا آپ نے حضور اقدس کی خدمت میں جماعت ہائے U.K کی طرف سے LOGO کا نہایت خوبصورت تحفہ پیش کیا۔

اختتامی تقریر

آخر میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کا اختتام فرماتے ہوئے نہایت ایمان افروز واقعات پر مشتمل مبسوط خطاب فرمایا۔

صد سالہ جشن کے سلسلہ میں حضور انور نے جن جن ممالک کا نہایت کامیاب دورہ فرمایا تھا اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خلیفۂ وقت کا دورہ کوئی سیاسی دورہ نہیں کہ سرسری طور پر دورہ کر کے چلا جائے خلیفۂ وقت تمام دنیا میں پھیلے ہوئے کروڑہا احمدیوں کے لئے ایک سربراہ خاندان کی حیثیت رکھتا ہے۔ خلیفۂ وقت کو ہر ایک سے انفرادی اور اجتماعی رنگ میں ملنا ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ احمدیت کی دنیا ایک عظیم خاندان ہے جو ساری دنیا میں چھائی ہوئی ہے اور جغرافیائی حدود سے بالا اور رنگ و نسل اور زبان وغیرہ قیود و حدود سے بالاتر اور آزاد ہے۔

حضور نے نہایت ایمان افروز اور دلوں کو گرما دینے والے کئی واقعات اور کامیابیوں کا ذکر فرمایا جن میں نہایت واضح رنگ میں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ہاتھ نظر آتے ہیں

حضور اقدس نے فرمایا کہ پچھلی صدی میں خدا تعالیٰ نے جو عزت دی ہے اس میں ہمارے لئے ایک بہت بڑا سبق ہے آج پاکستان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بہت ذلیل کیا جاتا ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان گندہ دہنوں کو پہلے ہی فرما چکے ہیں کہ ؎

اگر تیرا بھی کچھ دیں ہے بدل دے جو میں کہتا ہوں
کہ عزت مجھ کو اور تجھ پر ملامت آنے والی ہے

ملاؤں کے گندہ دہنوں کے مقابل پر خدا تعالیٰ نے امسال اس کے خلیفہ کو جو عزت و احترام دیا ہے اور دن بدن جماعت احمدیہ کو جو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے وہ اس شعر کا مظہر ہے اور خدا تعالیٰ نے مجھے اس دور میں بہترین رنگ میں سمجھا دیا ہے کہ خدا تعالیٰ کس کو عزت دینا چاہتا ہے اور کس کے حق میں ذلت ہے حضور نے فرمایا کہ پاکستان کے ملاؤں کو گندگی کی وجہ سے جھوٹی عزت ملتی ہے گویا کہ وہ اپنی ذلتوں کے سامان خود کر رہے ہیں اس کے بالمقابل آج تمام دنیا میں جماعت احمدیہ کو جس قسم کی عزت و تعظیم کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ۱۰، ۱۵ سال قبل اس کا تصور بھی کوئی نہیں کر سکتا تھا۔

اس سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں فرمائے گئے مختلف ممالک کے دوروں کا تفصیل سے ذکر فرمایا ان سب کو احاطۂ تحریر میں اس وقت لے آنا ممکن نہیں

حضور کی اختتامی تقریر اور نہایت پُرسوز اور درد بھری اجتماعی دعا کے بعد نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں کی فلک شگاف گونج کے ساتھ یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا فالحمد للہ علیٰ ذالک

بین الاقوامی مجلسِ شوریٰ

مورخہ ۱۴ اور ۱۵ اگست کو حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر صدارت ایک بین الاقوامی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ دونوں دنوں میں مختلف تبلیغی و تعلیم و تربیت تجارت وغیرہ امور کے بارہ میں مشاورت ہوتی رہی اس کے لئے دو مختلف سب کمیٹیاں بنائی گئیں ان دونوں کمیٹیوں نے باہم مشورہ کر کے کئی تجاویز شام کے اجلاس میں اور دوسرے دن صبح کے اجلاس میں پیش کیں ان پر بھی حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اقتداء میں مشورے ہوئے اور بعض اہم فیصلے ہوتے رہے۔

بعض مستورات نے بھی بر رعایت پردہ مشاورت میں شرکت فرمائی مجلس شوریٰ میں جب لجنہ اماء اللہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے بعض امور زیر بحث آئے تو حضور پُرنور نے پردہ کے سلسلہ میں ایک نہایت کارآمد خطاب فرمایا کہ دنیاوی معاملات میں بھی اور دینی معاملات میں بھی شادی بیاہ کے موقعہ پر کفو کو دیکھنا ضروری ہے مرد پردہ کا قائل نہ ہو اور مخلوط Social life کا قائل ہو اور اس کے ساتھ بیاہی جانے والی عورت دیندار اور پردے کی پابند ہو تو یہ شادی احکام کفو کے خلاف ہے۔

حضور انور نے پردے کی حکمت بتاتے ہوئے فرمایا کہ صرف برقعہ پہن لینے سے پردہ نہیں ہوتا بعض عورتیں صرف ایک چادر اوڑھ لیتی ہیں لیکن پردے کی روح (spirit) کو اپنائی ہوئی ہوتی ہیں لیکن بعض برقعہ دار عورتیں پردے کی روح کو اپناتی نہیں۔ پردہ کا تعلق دل کی کیفیت کے ساتھ وابستہ ہے۔

حضور نے اسلامی family life (خاندانی زندگی) کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ مغربی ممالک میں غیروں میں خاندانی زندگی نہ ہونے کے برابر ہے جب لڑکا ۱۸، ۲۰ سال کا ہو جاتا ہے تو اس کے والدین اس کو بوجھ سمجھتے ہوئے اپنے گھر سے نکال دیتے ہیں۔ اسی طرح بچے اپنے بوڑھے ماں باپ کو ان کی پیرانہ سالی میں چھوڑ دیتے ہیں اور ELDERS CLUB میں ڈال دیتے ہیں ان کی دیکھ بھال مذکورہ کلب کرتی ہے۔ بچے سال میں ایک دو دفعہ کرسمس کے موقعہ پر یا کسی تقریب میں مٹھائی وغیرہ لے جا کر مل آتے ہیں اور بس گویا کہ یہاں کے لوگ بالکل انتشاری کیفیت میں رہتے ہیں ایسے موقعہ پر اسلام کی عظمت کا احساس ہو جاتا ہے اس دو روزہ مجلس عاملہ کے بعد تمام مندوبین کی حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں یوکے جماعت کی طرف سے ایک پُرتکلف دعوت بھی دی گئی اور ایک گروپ فوٹو بھی لیا گیا۔

آخر میں تمام احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں حضور اقدس کے لئے دعاؤں کو بہت مقدم رکھیں حضور اقدس بلا مبالغہ کسی قسم کے آرام کے بغیر دن رات دینی کاموں میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ حضور کے لئے دعا کرنا گویا کہ اپنے لئے دعائیں کرنے کے مترادف ہے۔

بین الاقوامی تبلیغی کانفرنس

مورخہ ۱۰ اگست ۸۹ء کو صبح ۱۰ بجے اسلام آباد میں بین الاقوامی تبلیغی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ۲۵ ممالک کے نمائندگان نے شرکت فرمائی مختلف مندوبین نے مؤثر رنگ میں تبلیغی فرائض ادا کرنے کے بارے میں اپنے تجربات اور تاثرات پیش کئے۔ اس کانفرنس میں خطاب فرمانے کے لئے سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شام ۴-۵۰ پر تشریف لائے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ کی نہایت خوبصورت رنگ میں تشریح فرمائی اور فرمایا کہ اس آیت کریمہ میں کامیاب تبلیغ کا بہترین گر بیان کیا گیا ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وسیع تجربہ کی بناء پر فرمایا کہ میں کئیوں کو جانتا ہوں کہ وہ ساری زندگی صرف دلائل اور منطق کے ذریعہ ہی تبلیغ کرتے رہے لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور

(باقی صفحہ ۱۲ پر دیکھئے)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ

فرمودہ ۱۸ ر اگست ۱۹۸۹ء کے متعلق محترم مولوی

حمید الدین صاحب شمس کا ایک مکتوب موصول ہوا ہے جو ذیل میں درج ہے

(ایڈیٹر)

حضور انور نے ۱۸ ر اگست کا خطبہ جمعہ اسلام آباد لنڈن میں ارشاد فرمایا خلاصہ ازدیاد ایمان کے لئے پیش ہے۔

حضور پُر نور نے فرمایا کہ غیر احمدیوں کے جلسہ میں ایک عالم نے یہ کہا ہے کہ مرزا طاہر احمد نے کہا تھا کہ میں پندرہ ستمبر تک مرجاؤں گا لہذا لوگ دعا کریں۔ فرمایا یہ غلط ہے اس مولوی نے یہ اعلان کیا تھا کہ پندرہ ستمبر تک جماعت احمدیہ ختم ہو جائے گی اُس کو دفن کر دیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس صدی کے پہلے سال کے ابتدا میں مالی (افریقہ) کے مُلک میں چالیس ہزار سے زیادہ بیعتیں ہوئی ہیں۔ ایک مقام پر چار ہزار بیعتیں ہوئی ہیں۔ اور تفصیل سے جماعت کی ترقی کا ذکر فرمایا نیز فرمایا کہ مباہلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم جیت چکے ہیں کیونکہ جو اصل مکفر اور مکذب تھا جس کا نام بھی میں نے لیا تھا۔ اور اس کی ہلاکت سے پہلے میں نے کہہ دیا تھا کہ دنیا کی کوئی طاقت اس شخص کو ہلاکت سے بچا نہیں سکتی۔ اور دنیا نے دیکھ لیا کہ خدا نے اُس کو ہلاک کر دیا ہمارے جلسہ کے دنوں میں مخالفین نے بھی جلسہ کیا یہ بھی مباہلہ کا نشان ہے کہ مخالفین کے جلسہ میں تعداد جو اخبار میں شائع ہوئی ہے تین سو تھی جماعت احمدیہ کے جلسہ کی تعداد پندرہ ہزار تھی ہے۔ حضور پُر نور کا یہ نہایت ایمان افروز خطبہ تھا۔

حمید الدین شمس مبلغ سلسلہ احمدیہ نزیل اسلام آباد لنڈن

قبولِ احمدیت کی دلچسپ اور ایمان افروز داستان

مکرم پی محمد یوسف صاحب معلم وقف جدید موالٹو پوزہ (کیرلہ) اپنے خط محررہ ۲۰ ر اگست میں رقمطراز ہیں کہ۔

دو ہفتہ قبل دفتر وقف جدید کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد گرامی پر مشتمل یہ ہدایت موصول ہوئے کہ تبلیغ کی طرف خصوصی توجہ دیں خاکسار نے کام شروع کر دیا چنانچہ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک دکاندار مسمی ایم سی مصطفیٰ صاحب جن کا تعلق کیمونسٹ پارٹی سے ہے۔ اور موالٹو پوزہ کے رہنے والے ہیں کو میں تبلیغ کر رہا ہوں۔ چنانچہ میں نے اگلے روز اس شخص کو تبلیغ کی اُسی دن انہوں نے بھی خواب میں دیکھا کہ میں انہیں امام مہدی کے بارہ میں پیغام پہنچا رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ امام مہدی ظاہر ہو چکے ہیں اور حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ہی برحق امام مہدی ہیں۔ ان دونوں خوابوں نے تبلیغ کے ماحول کو سازگار بنا دیا تھا۔ چنانچہ بروز جمعۃ المبارک مکرم ایم سی مصطفیٰ صاحب باقاعدہ بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے ہیں۔

مکرم مصطفیٰ صاحب نے جس دن خواب دیکھی تھی اُس روز صبح جلد اُٹھے اور نماز تہجد ادا کی اور اپنے گھر میں کمیونسٹ لیڈروں کی لگی ہوئی تمام تصاویر ہٹا دیں۔ موصوف کی استقامت اور اخلاص و ایمان میں برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نائب ناظم وقفِ جدید قادیان

اندوہناک سانحۂ ارتحال

بڑے افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم مولوی عبد الواحد صاحب درویش قادیان کریانہ مرچنٹ تقریباً اٹھاسی سال کی عمر پاکر ۲۸ ر اگست کو صبح ساڑھے سات بجے وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مورخہ ۲۶ ر اگست کو دکان کے سامنے سائبان لگاتے ہوئے گر گئے تھے معمولی چوٹیں آئیں علاج معالجہ سے طبیعت سنبھل گئی ۲۷/۲۸ کی رات کو بے چینی اور بے خوابی کی کیفیت رہی۔ بہو اور بچوں سے رات بھر جسم دبواتے رہے کمزوری بڑھ رہی تھی صبح دودھ انڈا بھی نوش کیا سہارے سے وضو کیا اور بہت اچھی طرح وضو کیا۔ نماز فجر غالباً صرف دو رکعات ہی ادا کی پھر سانس تیز ہو گئی۔ رشتہ داروں کو اطلاع ہوئی آپ کی بیٹی محترمہ بُشریٰ بیگم اور داماد محترم محمد مستفیض صاحب کارکن دفتر محاسب اور سمبدھی مکرم مولوی عبد الحق صاحب فضل ایڈیٹر اور دیگر افراد پہنچ گئے۔ اور مرحوم داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے نماز کی حالت میں ہی اللہ تعالیٰ کے دربارِ عالی میں حاضر ہو گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم ضلع ہزارہ کے رہنے والے تھے تقسیم ملک سے بہت قبل اپنے والد صاحب کے ساتھ ہجرت کر کے قادیان دارالامان میں آباد ہو گئے تھے پہلے پان کی دکان تھی۔ تقسیم ملک کے بعد کریانہ کی دکان بنالی۔

مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند تہجد گزار حلیم الطبع دعاگو۔ پنجگانہ نماز بھی اکثر مسجد مبارک میں ادا کرنے کی سختی سے پابندی کرنے والے۔ نیک طبع اور دورِ درویشی کو نیکی سے گذارنے والے بزرگ تھے۔

چند سال سے بوجہ ضعیفی بہت کمزور ہو گئے تھے لیکن بڑے باہمت اور جفاکش واقع ہوئے تھے۔ باقاعدگی سے دکان کھولتے خریداروں سے خوش اخلاقی سے پیش آتے طبیعت میں موزونیت تھی مقفیٰ عبارتیں پیش کرنے کا بڑا ملکہ اور ذوق تھا۔ کاروباری گفتگو میں بھی اس ذوق کو پورا کرتے ہوئے ماحول کو خوشگوار رکھتے تھے۔ رشتہ داروں اور متعلقین سے خلوص و محبت اور نرمی کا سلوک کرتے۔ غرباء سے ہمدردی اور حسن سلوک سے پیش آتے اور ہر وقت ان کی مالی امداد کرتے اور ان میں سے مستحقین کے قرضے بھی معاف کر دیتے۔ نمازوں کے اوقات میں دکان بند کر دیتے تھے اور گاہکوں کے اصرار پر کہتے کہ میں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد بیعت کیا ہوا ہے۔ البتہ نماز کے بعد ہی دکان کھلے گی۔

مرحوم کی اہلیہ محترمہ چند سال قبل وفات پا گئی تھیں۔ پسماندگان میں سے ایک بیٹا ربیب محترم عبد المؤمن صاحب ہمارا اور دو بیٹیاں محترمہ زینب بی اہلیہ مکرم محمد انوار صاحب خانپور ملکی بہار اور محترمہ بُشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم محمد مستفیض صاحب کارکن دفتر محاسب قادیان۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور حامی و ناصر ہو ادارہ "بدر" پسماندگان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آبِ بقائے دوام لا ساقی

مرحوم موصی تھے نماز ظہر کے بعد مدرسہ احمدیہ کے صحن میں محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قائمقام امیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر اقتداء نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی کثیر تعداد میں احباب کرام نے نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت فرمائی۔

(ادارہ)

درخواست دعا: (1) مکرم سید شاہد احمد صاحب نمائندہ بدر مونگھیر کا پندرہ پارہ چوہدار کا بچہ ایک عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے (2) مکرم عثمان اسحاق صاحب لندن سے تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی ستار عثمان صاحب بوجہ کینسر لندن ہسپتال میں زیر علاج ہیں دونوں کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

منقولات

جماعت احمدیہ دنیا بھر میں پھیل گئی ہے اس پر سورج غروب نہیں ہوتا

مرزا طاہر

صد سالہ جشن کے جلسہ میں مسز تھیچر، وزیر خارجہ اور کینیڈا کے وزیر اعظم کے پیغامات سنائے گئے

لندن (رپورٹ) جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ جو قومیں انسان کی بھلائی کے لئے کام کرتی ہیں وہ کبھی مٹا نہیں کرتیں۔ وہ جماعت کے صد سالہ جشن تشکر کے جلسہ کے آخری روز خطاب کر رہے تھے۔ جماعت احمدیہ کے پریس سیکرٹری رشید احمد چوہدری کے مطابق حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنی تقریر میں دنیا کے تمام ممالک کو عموماً اور افریقی ممالک کو خصوصاً یہ پیغام دیا ہے کہ احمدی خدمت گزاروں کی جماعت ہیں۔ جب کبھی اور جہاں کہیں انسانیت کی خدمت کی ضرورت ہو انہیں طلب کیا جائے وہ حاضر ہو جائیں گے اور اسی میں ہماری ترقی کا راز ہے۔ انہوں نے اپنے آئرلینڈ، کینیڈا، امریکہ، گوئٹے مالا، آسٹریلیا، فجی، سنگاپور، جاپان اور نیوزی لینڈ کے دوروں کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے گزشتہ سو سال کی ترقیات کا موازنہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جماعت احمدیہ اتنی ترقی کر چکی ہے وہ اعلان کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی روحانی سلطنت پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ کبھی یہ بات برطانیہ کی سلطنت کے بارہ میں کہی جاتی تھی۔ لیکن جماعت احمدیہ پر قیامت تک سورج غروب نہیں ہوگا۔ ری پبلک آف مالی میں چند دن میں تیس ہزار سے زائد افراد جماعت احمدیہ میں شامل ہو چکے ہیں۔ رشید احمد چوہدری نے بتایا کہ دنیا کے ۶۰ ممالک سے تیرہ ہزار سے زائد افراد نے اس جلسہ میں شرکت کی ؟ ممالک کے ۲۰ سے زائد وزراء اور اہم شخصیات نے نمائندگی کی۔ ان ممالک میں کینیڈا، گیمبیا، گھانا، لائبیریا، ماریشس، نیوزی لینڈ، سیرالیون، تنزانیہ، یوگنڈا اور برطانیہ شامل ہیں۔ برطانیہ کی وزیر اعظم، وزیر خارجہ اور وزیر داخلہ نے اس موقع پر خصوصی پیغامات بھجوائے جو اجلاس میں پڑھ کر سنائے گئے۔ علاوہ ازیں کینیڈا کے وزیر اعظم کا خصوصی پیغام ان کے نمائندے نے پڑھ کر سنایا۔ جس میں انہوں نے پاکستان میں جماعت احمدیہ پر مظالم کی پر زور مذمت کی -- اور کہا کہ انسانی حقوق کی پامالی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ حکومت کینیڈا کی طرف سے ایک نشان اور کینیڈا کا جھنڈا بھی مرزا طاہر احمد کو پیش کیا گیا۔ برطانوی ممبران پارلیمنٹ مسٹر ٹام کاک اور گیری والر نے بھی اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ پر پاکستان میں ہونے والے مظالم کی شدید مذمت کی۔ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ ان کی جماعت کی طرف سے ۷۰ زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں ۱۱۵ زبانوں میں قرآن کریم کی منتخب آیات کا ترجمہ بھی جماعت کی طرف سے شائع کیا جا چکا ہے۔ ان میں سے ۵۰ زبانیں ایسی ہیں جن میں جماعت احمدیہ نے پہلی دفعہ ترجمہ پیش کیا ہے۔

(روزنامہ ملت لندن $\frac{8}{89}$ ۱۶)

جماعت احمدیہ کا صد سالہ "جشن تشکر"

جماعت احمدیہ کا صد سالہ جشن تشکر تین روز تک جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوگیا۔ اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے) میں ہونے والے اس صد سالہ جشن تشکر میں پاکستان سمیت دنیا بھر سے ۱۲ ہزار کے قریب افراد نے شرکت کی۔ بتایا گیا ہے کہ دنیا کے ۱۲۰ ممالک میں یہ جشن تشکر منایا گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے رہنما مرزا طاہر احمد نے اپنے خطاب میں پاکستان میں احمدیہ کمیونٹی پر ڈھائے جانے والے مظالم کا تفصیلی حال بیان کیا انہوں نے حاضرین جلسہ کو وہ خطوط پڑھ کر سنائے جو پاکستان سے بچوں، بوڑھوں اور جوانوں نے ان کے نام لکھے اور ان خطوط میں جماعت احمدیہ کے مخالف انتہا پسند عناصر کی جانب سے ڈھائے جانے والے مظالم کی انتہائی دردناک انداز میں منظر کشی کی گئی تھی۔ سامعین پر رقت طاری تھی۔ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ پاکستان میں مذہب کے پیچھے سیاست کارفرما ہے اور ملائیت کے غلبہ کی وجہ سے یہ ملک ترقی نہیں کر سکتا انہوں نے کہا کہ آج ذہنوں میں اس ملک کی بقا کا سوال شدت سے ابھر رہا ہے انہوں نے کہا کہ پنجاب میں خصوصی طور پر ملائیت کے غلبہ سے سیاست دانوں کے سروں پر ملاں "پیر تسمہ پا" کی طرح سوار ہے اور اب عوام بھی ملاؤں سے تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہزاروں احمدی ملازمین کی سالانہ ترقیاں روک دی گئی ہیں اور انہیں احمدی ہونے کے جرم میں نوکریوں سے نکالا جا رہا ہے اور ان کی عبادت گاہوں اور گھروں کو جلایا جا رہا ہے حتی کہ سکولوں پر بھی حملے کرنے سے دریغ نہیں کیا جاتا اس تمام صورتحال میں حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ظلم و ستم کے مارے ہوئے احمدیوں کو ملک سے باہر جانے سے بھی روکا جاتا ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ ہر روز نئے لوگ حلقۂ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔

(ہفت روزہ وطن لندن ۱۶ تا ۲۲ اگست ۸۹ء)

(مرسلہ: محترم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس)

جلسہ امن و اتحاد

قادیان ۲۸-۸ اگست ساڑھے دس بجے صبح تعلیم الاسلام ہائی سکول میں امن شانتی اور قومی اتحاد کے سلسلہ میں محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ کی زیر صدارت ایک جلسہ کا انعقاد ہوا۔ اس میں مہمان خصوصی جناب ونو بھاوے کے شاگرد جناب جسپال سنگھ تھے۔ جو ان دنوں پنجاب کی پد یاترا کر رہے ہیں۔ آپ کے وفد میں آٹھ دس ہندو، سکھ اور عیسائی بھی شامل ہیں۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مہمانِ خصوصی نے قومی یکجہتی امن شانتی کی اہمیت بتاتے ہوئے طلباء اور حاضرین کو بتایا کہ اس کے بغیر کوئی ملک ترقی نہیں کر سکتا جس ملک میں فرقہ وارانہ منافرت پائی جائے اور ہر وقت جھگڑے فساد ہوتے رہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی پُر امن تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے بڑے اچھے اصول ہیں۔ چھوٹے بچوں کو قرآن کریم پڑھتے دیکھ کر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

صدارتی تقریر میں محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے اسلام اور احمدیت کی پُر امن تعلیم پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سلسلہ میں اسلامی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ "الخلق عیال اللّٰہ" جب ساری مخلوق اسلامی تعلیم کے مطابق خدا کا کنبہ ہے تو کسی بھی انسان سے نفرت کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسلامی تعلیم کے مطابق جماعت احمدیہ بنیادی اعتبار سے ہر الہامی مذہب کو بنیادی طور پر سچا یقین کرتی ہے قرآن کریم کے مطابق ہر قوم میں اللہ تعالیٰ کے نبی رسول آئے ہیں لہذا ہم تمام نبیوں، رسولوں، رشیوں، منیوں کو اس بنیاد پر سچا یقین کرتے ہیں۔ ہماری تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ

LOVE FOR ALL HETRED FOR NONE.

آپ نے قرآن کریم، احادیث نبوی اور گرنتھ صاحب کے اشلوک پیش کر کے امن و اتحاد شانتی اور PEACE کی اہمیت بتائی اور علامہ اقبال کا یہ شعر پیش کیا ؎

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

اس صدارتی تقریر کے بعد اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ مہمانان کرام کو دوپہر کا کھانا لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پیش کیا گیا۔ اور یہ معزز مہمانِ خصوصی مع قافلہ آگے پد یاترا پر روانہ ہو گئے۔

(ایڈیٹر)

سیدنا حضرۃ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا

تازہ منظوم کلام

پورب سے چلی پُرنم پُرنم بادِ روح و ریحانِ وطن
اُڑتے آتے سینچتے سندر سندر مرغانِ وطن
برکھا برکھا یادیں آئیں۔ طوفاں طوفاں جذبے آئے
سینے پہ بلائیں برسانے لپکے بادو بارانِ وطن
آ بیٹھ مسافر پاس ذرا۔ مجھے قصۂ اہلِ درد سنا
ان اہلِ وفا کی بات بتا۔ ہیں جن سے خفا سکّانِ وطن
اور ان کی جان کے دشمن ہیں جو دیوانے ہیں جانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۲)

سو بسم اللہ جو کوئے دار سے چل کر تُو تک یار آئے
سر آنکھوں پہ بہرِ راہِ خدا کا کشتہ سو سو بار آئے
لیکن یہ سب کے نصیب کہاں ہر ایک میں کب یہ ولولے ہیں
کہ پیار کی پیاس بجھانے کو وہ جانتے سمندر پار آئے
میں اب سمجھا ہوں وہ کیفیت کیا ہوتی ہے جب دل کو
ہر دردِ افتادہ آ دلیں پہ خستہ جگر سے پڑ کر پیار آئے
ان مجبوروں کا حال بھلا کیا جانیں تن آسانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۳)

تو جور و جفا کی نگری۔ صبر و وفا کے دیس سے آیا ہے
سُنے تجھ پہ عیاں میرے پیاروں پہ غیروں نے ستم جو ڈھایا ہے
آنکھوں میں رقم شکووں کی کتھا۔ آہوں میں بجھتے نالوں کی صدا
کیا میرے نام یہی ہیں بتا جو تو سندیسے لایا ہے
مرے محبوبوں پر تیغ دو دھاری پڑتی ہے کیسی کیسی بلا
مری روح پہ دہرا بیت گئے ان اندیشوں کا سایہ ہے
کیا ظلم و ستم رہ جائیں گے اب دنیا میں پہچانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۴)

ظالم بدبخت کا نام نہ لے بس مظلوموں کی باتیں کر
حاکم کا ذکر نہ چھیڑ۔ آزردہ محکوموں کی باتیں کر
وہ جن سے اللہ بیر ہوئے جو اپنے وطن میں غیر ہوئے
ان تختۂ مشقِ ستم مجبوروں محروموں کی باتیں کر
جیلوں میں رضائے باری کے جو گہنے پہنے بیٹھے ہیں
ان راہِ خدا کے اسیروں کی ان معصوموں کی باتیں کر
وہ جن کی جبینوں کے انوار سے روشن ہیں زندانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۵)

کیا اب بھی عوام وہاں جب بگڑیں تو کاگ اذانیں دیتے ہیں
سیلاب کشیدگی سے ماریں تو سب جاگ اذانیں دیتے ہیں
کیا اب بھی سفید مناروں سے لعنت کے بلاوے آتے ہیں
دھرتی کے نصیب اُتر جاتے ہیں جب زاغ اذانیں دیتے ہیں
بلبل کو دیس نکالا ہے اور زاغ و زغن سے پیار ہے
ہر شاخ چمن کی منڈیروں پر کاگ اذانیں دیتے ہیں
محروم اذاں گر یاں تو فقط مرغانِ خوش الحانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۶)

اک ہم ہی نہیں تنہا جن کے سب حق معدوم ہوئے
رفتہ رفتہ آزادی سے سب اہلِ وطن محروم ہوئے
چلتا ہے وہاں اب کاروبار یہ سکّہ نوکر شاہی کا
اور کالے دھن کی فراوانی سے سب دھندے مجزوم ہوئے
آزاد کہاں وہ ملک جہاں تابع ہو سیاست پیرِ ملّاں
جو شاہ بنے بے تاج بنے جو حاکم تھے محکوم ہوئے
اور گھر کے مالک ہی جن سے تھے باوردی دربانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۷)

سورج ہی نہیں ڈوبا اک شب سب چاند ستارے ڈوب گئے
پُرشور ظلمات کی طغیانی میں نور کے دھارے ڈوب گئے
وہ نفرت کا طوفاں اُٹھا۔ ہر شہر سے امن و اماں اُٹھا
جب زر کا شیطان اُٹھا۔ مفلس کے سہارے ڈوب گئے
اے قوم ترا حافظ ہو خدا ٹالے سر سے ہر آئی بلا
تا حدِ نظر سیلِ عصیاں۔ ہر سمت کنارے ڈوب گئے
بے کس بے بس کیا دیکھ رہی ہے اب چشمِ حیرانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۸)

اس رحمتِ عالم ابرِ کرم کے یہ کیسے متوالے ہیں
وہ آگ بجھانے آیا تھا۔ یہ آگ لگانے والے ہیں
وہ والی تھا مسکینوں کا۔ بیواؤں اور یتیموں کا
یہ ماؤں بہنوں کے سر کی چادر کے جلانے والے ہیں
وہ جود و سخا کا شہزادہ تھا بھوک مٹانے آیا تھا
یہ بھوکوں کے لقموں کی روٹی چھین کے کھانے والے ہیں
یہ زر کے پجاری بیچنے والے ہیں دین و ایمانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۹)

ظالم مت سمجھیں بالآخر مظلوم کی باری آئے گی
مکاروں پر ہر مکر کی ہر بازی اُلٹائی جائے گی
پتھر کی لکیر ہے یہ تقدیر۔ مٹا دیکھو گر ہمت ہے
یا ظلم مٹے گا دھرتی سے یا دھرتی خود مٹ جائے گی
ہر مکر انہی پہ اُلٹے گا۔ ہر بات مخالف جائے گی
بالآخر میرے مولیٰ کی تقدیر ہی غالب آئے گی
جیتیں گے ملائک۔ خائب و خاسر ہوگا ہر شیطانِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

(۱۰)

اک روز تمہارے سینوں پر بھی وقت چلائے گا آرا
ٹوٹیں گے مان تکبر کے بکھریں گے بدن پارا پارا
مظلوموں کی آہوں کا دھواں ظالم کے افق دھندلا دے گا
نمرود جلائے جائیں گے دیکھے گا فلک یہ نظارہ
کیا حال تمہارا ہوگا جب شداد و ملائک آئیں گے
سب ٹھاٹھ دھرے رہ جائیں گے جب لاد چلے گا بنجارا
ظالم ہوں گے رسوائے جہاں۔ مظلوم بنیں گے آنِ وطن
اے دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

اداریہ بقیہ صفحہ (۲)

اس کی توہین کا جواز پیش کیا گیا تھا راقم الحروف نے اس کا جواب سب "بدر" ۱۹۸۵ء کے جلسہ سالانہ نمبر میں دیا تھا آج تک اس کا جواب دینے کی ان کو جرأت نہیں ہوئی۔ اور نہ انشاء اللہ کبھی جرأت ہوگی۔ پس یہ ایک علمی قرض ہے جو ان کے سر پر قائم ہے۔ اور ان کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ اس کا جواب دے کر اس علمی قرض سے سبکدوش ہوں اور جب تک ایسا نہ کر سکیں تب تک جماعت احمدیہ پر کیچڑ اچھال کر اپنی رسوائی کے سامان نہ کیا کریں ؎

خشک شاخوں پر پرندوں کی نمائش مت کرو

بے وجہ ایسی خزاؤں کو نہ رسوا کیجئے!

زیر تبصرہ مضمون میں ندوی صاحب نے جماعت احمدیہ کو انگریزوں سے تعلق کا طعنہ بھی دیا ہے حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہ انگریزوں سے کبھی کوئی مالی منفعت حاصل کی نہ کوئی عہدہ اور خطاب پایا اس کے مقابل پر آج جس زمین پر ندوہ کی عمارتیں موجود ہیں یہ زمین انگریزوں نے بطور تحفہ ندوہ کو دی تھی اور اس کا سنگ بنیاد بھی ایک انگریز گورنر عیسائی نے رکھا تھا ؎

دوسروں پر جب تبصرہ کیجئے ★ آئینہ سامنے رکھ لیا کیجئے

جھوٹ

ندوی صاحب نے تحریروں میں تحریف، و تبدیل اور کتر و بیونت کرنے میں یہودیوں کے بھی کان کاٹ دیئے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف صداقت جھوٹ منسوب کئے ہیں۔ اگر وہ ایسا ہی جھوٹا سمجھتے تھے تو چیلنج مباہلہ کے سامنے کیوں بھیگی بلی بن کر بیٹھ رہے۔ جس میں صداقت مرتبہ قرآن کریم کی آیت لعنۃ اللہ علی الکاذبین استعمال ہوئی ہے۔ اگر وہ چیلنج مباہلہ کو قبول کر لیتے تو یقیناً قرآن کریم اور حدیث نبوی کے مطابق ایک سال کے اندر خدا تعالیٰ کی لعنت اپنے اوپر برستے ہوئے دیکھ لیتے۔

ندوی صاحب کی اپنی حالت یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سچا نبی تسلیم کرتے ہوئے تین جھوٹ ان کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بہت ہی سچا نبی بتایا گیا ہے۔ کان صدیقا نبیا ؎

دوسروں کی شخصیت پر تبصرہ بے شک کرو

لیکن اس سے پہلے خود کا بھی احاطہ کیجئے!

تحریف قرآن

النور کے مختلف مقامات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض عربی زبان میں نازل ہونے والے الہامات کے مقابل پر قرآن کریم کی آیات کو پیش کر کے تحریف قرآن کا الزام لگایا گیا ہے۔ قاسمی صاحب انکار نہیں کر سکتے کہ سلف صالحین پر نازل ہونے والے الہامات میں بعض قرآن کریم کی آیات بھی ہوتی تھیں۔ ان کے بعض الفاظ میں کمی بیشی ہونے سے تحریف قرآن ثابت کرنا انتہاء درجہ کی جہالت ہے۔ ان کی اس جہالت کا ثبوت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے لاکھوں کی تعداد میں قرآن کریم شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کو اٹھا کر دیکھ لیں زیر و زبر کا فرق نہیں ہوگا۔ قاسمی صاحب خود قرآن کریم میں سے بہت سی آیات کو ناسخ و منسوخ مانتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں قرآن کریم پر سے اعتماد ہی اٹھ جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ثابت کیا ہے کہ قرآن کریم کا ایک شوشہ بھی منسوخ نہیں ہو سکتا۔ ؎

کانچ کا جسم لئے شہر میں پھیرنے والے ★ دست حادث میں پتھر نہیں دیکھا تو نے

کیچڑ اچھالنا

قرآن کریم اس بات سے بھرا پڑا ہے کہ جب کبھی دنیا کی اصلاح و ہدایت کے لئے کوئی نبی، رسول یا مامور من اللہ مبعوث ہوا۔ دنیا کے فرزندوں نے ہمیشہ استہزاء، گندہ دہانی، زنا کاری، کے بڑے بڑے بہتان باندھ کر اور ان کا بطور مجنوں ہی استقبال کیا۔ یہی راستہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کے لئے قاسمی صاحب نے اپنے رسالہ میں اختیار کیا ہے۔ قاسمی صاحب کو ہمارا ہمدردانہ مشورہ یہ ہے کہ وہ اس گندے راستہ سے تائب ہو جائیں ورنہ وہ خدا کے پیاروں پر کیچڑ اچھال کر کبھی بھی خود کو گندگی سے بچا نہ سکیں گے۔ ؎

مجھے بیر ہرگز نہیں ہے کسی سے ★ میں دنیا میں سب کا بھلا چاہتا ہوں

(کلام محمودؓ)

پس قاسمی صاحب خدا تعالیٰ کے مقدس مسیح موعود و مہدیؑ کے خلاف وہ گندہ راستہ اختیار نہ کریں جو گندہ راستہ ہمارے پیارے آقا حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ابوجہل اور رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی بن سلول اور بدقسمت سلمان رشدی نے اختیار کر رکھا ہے۔ قاسمی صاحب کو جو دیوبندی عالم کہلاتے ہیں۔ ہمارا دوسرا ہمدردانہ مشورہ یہ ہے کہ صرف پڑھ لینا کافی نہیں ہوتا۔ پڑھ کر سوچنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ وہ سوچیں کہ ان کے قابل احترام مفسرین حضرت یوسف علیہ السلام اور بعض دوسرے انبیاء کرام بلکہ خود ہمارے پیارے آقا حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا یقین کرتے ہوئے عورتوں کے متعلق ان پاکباز ہستیوں پر کیسے کیسے بہتان باندھ کر رخصت ہو گئے ہیں۔ پس میں اشارۃً لکھ رہا ہوں کہ قاسمی صاحب ان بیہودہ باتوں سے تفاسیر کو پاک کرنے کے لئے تیار ہیں یا نہیں؟ ؎

یہ وادی پیار کی ہے میرے ہمدم ★ قدم رکھنا ذرا اس میں سنبھل کر

عبد الحق فضل

پروگرام دورہ مکرم چوہدری منصور احمد صاحب بی۔ اے نائب ناظر بیت المال آمد

برائے جنوبی ہند

درج ذیل جماعت ہائے احمدیہ جنوبی ہند کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ مکرم نائب ناظر صاحب موصوف حسب ذیل پروگرام کے مطابق دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ دورہ میں لازمی و دیگر بے شرح چندہ جات کو بشرح کرنے کے ساتھ ساتھ چندہ صد سالہ جوبلی فنڈ، بہشتی مقبرہ کے امور جن کا تعلق آمد کے اضافہ کے ساتھ تعلق ہے کا بھی جائزہ لیں گے۔ لہٰذا جملہ عہدیداران جماعت، مبلغین اور معلمین کرام اور افراد جماعت مکرم چیمہ صاحب کے ساتھ کما حقہٗ تعاون کر کے ممنون فرماویں تاکہ یہ دورہ ہر جہت سے کامیاب ہو سکے۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۳۰-۹-۸۹	بنگلور	۱۷-۱۰-۸۹	۳	۲۰-۱۰-۸۹
مدراس	۲۲-۹	۴	۲۶	شموگہ	۲۱	۲	۲۳
میلاپالیم	۲۷	۲	۲۹	یادگیر	۲۳	۳	۲۶
کروناگاپلی	۳۰	۲	۳-۱۰	چنتہ کنٹہ	۲۶	۲	۲۸
کالیکٹ	۳-۱۰	۴	۷	جڑچرلہ، محبوب نگر	۲۸	۱	۲۹
کینانور	۷	۲	۹				
کنڈلائی	۹	۱	۱۰	حیدرآباد، سکندرآباد	۳۰	۵	۴-۱۱
بینگاڈی	۱۰	۲	۱۲				
موگرال	۱۲	۲	۱۴	بمبئی	۵-۱۱	۳	۸
مرکرہ	۱۵	۲	۱۷	قادیان	۱۰-۱۱-۸۹	-	-

بدر کی اعانت کر کے عند اللہ ماجور ہوں! مینیجر بدر

قسط نمبر (۸)

مباہلہ کی حقیقت

قرآن و سنت کی روشنی میں

از مکرم ابو عثمان طاہر صاحب

اور اس کے بعد آپ نے ۱۸۹۶ء میں دعوتِ قوم کے نام سے مکذبین، مکفرین اور معاندین کو مباہلہ کے لئے اشتہار دیا جو انجام آتھم مطبوعہ جنوری ۱۸۹۷ء میں درج ہے جس میں آپ نے ۵۸ علماء اور ۴۸ گدی نشین مشائخ (جو امام المکفرین تھے اور جو فی الحقیقت آپ کے مخالفین میں سے وہ چیدہ شخصیات تھیں جن کا اُن کے ہم خیالوں پر بہت اثر تھا) کو دعوتِ مباہلہ دی۔ حتیٰ کہ آپ اپنی اس آواز کو کسی نہ کسی صورت میں تا زیست اُٹھاتے رہے (جس کا ثبوت امریکہ کے جھوٹے نبی ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی کی نسبت کی گئی پیشگوئی ہے ...

جس کے مطابق وہ ہلاک ہُوا۔ اور مولانا ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ کا اشتہار ہے جو مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اپنے اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۰۷ء میں درج کیا ہے) جس کے نتیجے میں جس کسی نے بھی بمطابق شرائط آپ کی دعوتِ مباہلہ کو قبول کیا وہ خائب و خاسر یا ہلاک ہوا۔ لیکن جس نے خدا تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کا راستہ اور مباہلہ سے فرار اختیار کیا یا آپ کی مخالفت چھوڑ دی۔ وہ خدا تعالیٰ کے غضب اور لعنت سے بچ گیا۔ جس کی تفصیل کے لئے الگ ایک ضخیم

کتاب درکار ہے۔ ہاں چونکہ آج کے مخالفین احمدیت کا دعویٰ ہے کہ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بالمقابل آپ سے مباہلہ کے میدان میں جیت گئے تھے اس لئے ضروری ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی اُس دعوت مباہلہ کا یہاں مختصر ذکر کر دیا جائے جو آپ نے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کو دیا تھا۔ چنانچہ اس سلسلے میں عرض ہے کہ قرآن کریم میں جس مباہلہ کا تصور پیش فرمایا گیا ہے (جس کی تفصیل گزشتہ صفحات میں آچکی ہے) اُس کے عین مطابق ہی بانی سلسلہ

احمدیہ نے جب باقاعدہ طور پر مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ کا اشتہار دیا تو مولوی صاحب نے اس کو قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا جس کا ثبوت خود اُن کی اپنی ہی تحریریں اور تقریریں ہیں۔ جیسا کہ وہ اپنی کتاب "الہامات مرزا" میں لکھتے ہیں:۔

"چونکہ یہ خاکسار نہ واقع میں نہ آپ کی طرح نبی یا رسول یا ابن اللہ یا الہامی ہے۔ اس لئے ایسے مقابلہ کی جرأت نہیں کر سکتا۔ چونکہ آپ کی غرض یہ ہے کہ اگر مخاطب پہلے مر گیا تو چاندی کھری ہے اور اگر خود بدولت تشریف لے گئے۔ خس کم جہاں پاک۔ تو البتہ مرنے کے کون نے قبر پر آنا ہے اس لئے آپ ایسی ویسی بے ہودہ شرطیں (یعنی مباہلہ ۔ ناقل) باندھتے ہیں۔ مگر میں افسوس کرتا ہوں کہ مجھے ان باتوں پر جرأت نہیں اور یہ عدم جرأت میرے لئے عزت ہے۔ (مطلب یہ کہ جیسے نجران کے عیسائی وفد

حاشیہ:۔ واضح ہو کہ امریکہ کا ایک عیسائی ڈاکٹر ڈوئی نبوت کا دعویدار ہونے کے علاوہ اسلام کا سخت ترین دشمن تھا۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) کاذب اور مفتری قرار دیتا تھا۔ اور دینِ متین اسلام کی نسبت بڑی دیدہ دلیری سے کہتا تھا کہ:۔

"میں خدا سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ دن جلد آوے کہ اسلام دُنیا سے نابود ہو جاوے۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر۔ اے خدا اسلام کو ہلاک کر دے۔"

(ملاحظہ ہو ڈاکٹر ڈوئی کا اپنا اخبار "لیوز آف ہیلنگ مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۰۳ء") اور پھر اُس نے اپنے اسی اخبار کے شمارہ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۳ء میں اپنے تئیں سچا رسول اور نبی قرار دیکر یہ بھی کہا کہ:۔

"اگر میں سچا نبی نہیں ہوں تو پھر زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو خدا کا نبی ہو۔"

غرض جب وہ اسلام دشمنی میں اپنی انتہا کو پہنچ گیا اور اس نے ملہم من اللہ اور مامور من اللہ (نبی یا رسول) ہونے

بقیہ حاشیہ:۔ کا دعویٰ کیا جس پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے انگریزی میں ایک چٹھی اس کی طرف روانہ کی اور اُسے مباہلہ کی دعوت دی۔ جس کے لکھنے کا حضرت اقدس کا منشاء یہ تھا کہ "تا خدا ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے اُس کو سچے کی زندگی میں ہلاک کرے۔"

یہ درخواست حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے دو مرتبہ یعنی ۱۹۰۲ء میں اور پھر ۱۹۰۳ء میں اس کی طرف بھیجی جو امریکہ کے ۳۲ مشہور اخباروں میں بھی شائع ہوئی (جن کے نام حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی طرف سے شائع کئے گئے اشتہار بعنوان "فتح عظیم" مشتہرہ ۲۰ فروری ۱۹۰۷ء میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں) جس کے جواب میں بدقسمت ڈوئی نے اپنے اخبار میں لکھا کہ:۔

"ہندوستان میں ایک بیوقوف محمدی مسیح ہے جو مجھے بار بار لکھتا ہے کہ یسوع مسیح کی قبر کشمیر میں ہے۔

بقیہ حاشیہ:۔ اور لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تو اُس کا جواب کیوں نہیں دیتا اور کہ تو کیوں اس شخص کا جواب نہیں دیتا مگر کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں ان مچھروں اور مکھیوں کا جواب دوں گا۔ اگر میں ان پر اپنا پاؤں رکھوں تو میں ان کو کچل کر مار ڈالوں گا۔"

(نیوز آف ہیلنگ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء)

غرض اس قسم کی تحریروں کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ گو کہ اُس نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی طرف سے دی گئی دعوت مباہلہ کو تو قبول نہ کیا لیکن وہ اپنی شوخی اور اسلام دشمنی میں حد درجہ بڑھ گیا تھا جس کی بناء پر وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دُعا کے نتیجہ میں ۱۹۰۷ء میں حسب وعدۂ الٰہی آتھم اور لیکھرام جیسے اسلام دشمنوں کی طرح بڑی حسرت اور ناکامی اور نامرادی اور ذلت کی موت سے ہمکنار ہو کر اسلام اور بانی اسلام حضرت

بقیہ حاشیہ:۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نیز بانی سلسلہ احمدیہ کے دعویٰ من جانب اللہ صداقت کے لئے ایک زبردست نشان بن گیا۔ جیسا کہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ اُس کی ہلاکت کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"اور میرے مباہلہ کا خلاصہ مضمون یہ تھا کہ اسلام سچا ہے اور عیسائی مذہب جھوٹا ہے اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وہی مسیح ہوں جو آخری زمانہ میں آنے والا تھا اور نبیوں کے نوشتوں میں اس کا وعدہ تھا۔ اور نیز میں نے لکھا تھا کہ ڈوئی اپنے دعویٰ رسول ہونے اور تثلیث کے عقیدہ میں جھوٹا ہے اگر وہ مجھ سے مباہلہ کرے تو میری زندگی میں ہی بہت سی حسرت اور دُکھ کے ساتھ مرے گا۔ اور اگر مباہلہ بھی نہ کرے تب بھی وہ خدا کے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔" ....

سے مباہلہ کرنے کے بالمقابل خاموشی اور فرار میں ہی اپنی عافیت سمجھی ایسے ہی مولوی صاحب بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی طرف سے دیئے گئے مباہلہ کے چیلنج سے فرار میں ہی اپنی عزت سمجھتے ہیں۔ (نقل کفر کفر نباشد) کیا یہ درست نہیں؟

(رسالہ اہانات مرزا صفحہ ۱۱۶ طبع ششم۔ طبع دوم صفحہ ۸۵)

مندرجہ بالا تحریر میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے مباہلہ سے فرار کے لئے جہاں تک عذر پیش کیا ہے کہ چونکہ وہ مامور من اللہ ہونے کے مدعی نہیں ہیں اس لئے مباہلہ کا چیلنج دینے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ اُن کی یہ بات قرآن کریم کی روشنی میں بالکل صحیح ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کی آیت مباہلہ جس میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دینے کا حکم فرمایا ہے۔ نیز سورۃ جمعہ کی آیت ۶ ے جس میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہودیوں کو دعوتِ مباہلہ دینے کا حکم فرمایا ہے، کے مطابق مباہلہ کا چیلنج یا دعوت دینے کا حق صرف مدعی مامور من اللہ کو حاصل ہے اور اس لحاظ سے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری حق بجانب ہیں۔

ہاں جہاں تک دعوتِ مباہلہ کو قبول کرنے کی بات ہے تو قرآن کریم کی نص صریح سے ثابت ہے کہ ہر وہ شخص جو کسی مدعیٔ مامور من اللہ کی مخالفت کرتا ہے اور اُسے مفتری اور مکذب قرار دیتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ یا تو وہ اس مامور من اللہ کی مخالفت اور تکذیب سے باز آجائے یا وہ اس کی دعوت مباہلہ کو قبول کرے۔ پس اس پہلو سے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کا مباہلہ سے فرار کا عذر نامناسب تھا کیونکہ قرآن کریم کی آیت مباہلہ (آل عمران ۶۲) کے مطابق خدا تعالےٰ نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نجران کے عیسائی وفد کو دعوتِ مباہلہ دلائی تھی جن میں کوئی بھی نبی اور رسول اور الہامی ہونے کا مدعی نہیں تھا۔ دوسرے یہ کہ مولانا صاحب نے اس فرار سے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے دعویٰ منجانب اللہ ہونے کی صداقت ظاہر ہو جاتی ہے۔ جس طرح نجران کے عیسائی وفد کے مباہلہ سے فرار سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقتِ دعویٰ ظاہر ہو گئی تھی۔

اسی طرح مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے اس مباہلہ سے فرار کا ثبوت ہفت روزہ اخبار اہل حدیث مورخہ ۲۶ راپریل ۱۹۰۷ء سے بھی ملتا ہے جس میں انہوں نے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے اشتہار "مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ" کو درج کر کے اپنے جواب "فقرہ ہفتم" میں حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ایک تحریر پہ تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ:-

"آپ نے (یعنی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے) پہلے اپنے گزشتہ مضمون مندرجہ اہل حدیث ۱۹ راپریل کو فقرہ ۲ میں لکھا تھا کہ "خدا کے رسول چونکہ رحیم و کریم ہوتے ہیں اور اُن کی ہر وقت یہی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی شخص ہلاکت اور مصیبت میں نہ پڑے۔ مگر اب کیوں آپ میری ہلاکت کی دُعا کرتے ہیں؟"

(اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۶ راپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۵ کالم ۲)

(باقی)

صوبائی اُمراء و عہدیداران بیوت الحمد سب کمیٹی

براہ مہربانی متوجہ ہوں

گذارش ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۱ر نومبر ۱۹۸۳ء کو غرباء کی رہائش کے انتظام کی خاطر جماعت کو بیوت الحمد کی تحریک میں ایک کروڑ روپے کی مالی قربانی کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اور فرمایا کہ:-

"اور اللہ تعالےٰ نے میرے دل میں بنی نوع انسان سے محبت کی اس سکیم کے لئے بے پناہ جوش پیدا کیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بنی نوع انسان سے محبت کرنے میں اتنا عملی حصہ لینے والی ہو کہ دُنیا کی سب جماعتوں سے آگے نکل جائے نیز فرمایا کہ اگر سَو ایسے مخلص دوست مل جائیں جو ایک لاکھ کی قربانی پیش کر سکیں تو یہ منصوبہ بآسانی عمل ہو سکتا ہے۔"

حضور انور نے ۱۸ر ستمبر ۱۹۸۷ء کو پھر خطبہ جمعہ میں اس منصوبہ کی اہمیت کو واضح فرماتے ہوئے اپنی طرف سے دو لاکھ کے گرانقدر عطیہ کے علاوہ ایک مکان کے اخراجات ادا کرنے کا وعدہ فرمایا اور جماعت کے ذی ثروت احباب کو بھی ایک مکان کے اخراجات پیش کرنے کی ترغیب دلائی اور فرمایا کہ:-

"جو صاحب توفیق ہیں وہ بھی اس معاملہ میں قدم آگے بڑھائیں۔"

لہٰذا حضور انور کے ارشاد کی روشنی میں گذارش ہے کہ احباب جماعت امانت بیوت الحمد حساب قادیان میں حسبِ توفیق اپنی مالی قربانی پیش کریں۔ ابھی تک اس مد میں بہت ہی قلیل رقم آئی ہے اس لئے ذی ثروت احباب سے درخواست ہے کہ وہ خاص توجہ فرمائیں اور حضور انور کے ارشاد پر عمل کر کے برکتیں حاصل کریں۔ درمیانے درجہ کا ایک مکان آجکل ایک لاکھ روپیہ میں تیار ہوتا ہے۔ چند احباب مل کر بھی ایک مکان کی تعمیر کی ذمہ داری قبول کر سکتے ہیں۔

اس تعلق میں قبل ازیں صوبائی سطح پر بیوت الحمد سب کمیٹیوں کی تشکیل بھی کی گئی ہے۔ لہٰذا صوبائی امراء اس تعلق میں براہ مہربانی توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ یہ سب کمیٹیاں اپنے مفوضہ فرائض کی تکمیل جلد از جلد کریں اور مرکزی بیوت الحمد کمیٹی کو فراہمی فنڈ اور مکان کی ضرورت حقہ کے تعلق میں رپورٹ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

والسلام

خاکسار۔ صدر بیوت الحمد کمیٹی

ناظر امور عامہ قادیان

بقیہ حاشیہ:- غرض یہ شخص میرا مضمون مباہلہ کے بعد جو یورپ اور امریکہ اور اس ملک میں شائع ہو چکا تھا بلکہ تمام دُنیا میں شائع ہو گیا تھا۔ شوخی میں روز بروز بڑھتا گیا۔ اور اس طرف مجھے یہ انتظار تھی کہ جو کچھ میں نے اپنی نسبت اور اس کی نسبت خدا تعالےٰ سے فیصلہ چاہا ہے۔ ضرور خدا تعالےٰ سچا فیصلہ کرے گا۔ اور خدا تعالےٰ کا فیصلہ کاذب اور صادق میں فرق کر کے دکھلا دے گا۔ اور میں ہمیشہ اس بارہ میں خدا تعالےٰ سے دُعا کرتا تھا اور کاذب کی موت چاہتا تھا۔ چنانچہ کئی دفعہ خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی کہ تو غالب ہو گا اور دشمن ہلاک کیا جائیگا۔ اور پھر ڈوئی کے مرنے سے قریباً پندرہ دن پہلے خدا تعالیٰ نے اپنی کلام کے ذریعہ سے مجھے میری فتح کی اطلاع بخشی جس کو میں اس رسالہ میں جس کا نام "قادیان کے آریہ اور ہم" اس کے ٹائیٹل پیج کے پہلے ورق کے دوسرے صفحہ میں ڈوئی کی موت سے قریباً دو ہفتہ پہلے شائع کر چکا ہوں اور وہ یہ ہے:-

تازہ نشان کی پیشگوئی

خدا فرماتا ہے کہ میں ایک تازہ نشان ظاہر کروں گا جس میں فتح عظیم ہوگی۔ وہ تمام دُنیا کے لئے ایک نشان ہوگا (یعنی ظہور اس کا صرف ہندوستان تک محدود نہیں ہوگا) اور خدا کے ہاتھوں سے وہ آسمان سے ہوگا۔ چاہیئے کہ ہر ایک آنکھ اس کی منتظر رہے کیونکہ خدا اس کو عنقریب ظاہر کرے گا۔ تا وہ یہ گواہی دے کہ یہ عاجز جس کو تمام قومیں گالیاں دے رہی ہیں۔ اس کی طرف سے ہے۔ مبارک وہ جو اس سے فائدہ اُٹھاوے۔"

(اشتہار بعنوان "فتح عظیم" مشتہرہ ۲۰ر فروری ۱۹۰۷ء منقول از مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۵۶۶ تا ۵۶۷)

منقولات

جماعت احمدیہ کا لندن میں جلسہ سالانہ

حیدر آباد۔ ۷ اگست (دراست) جناب واسف احمد انصاری پریس سکریٹری حیدر آباد کے بموجب اسلام آباد لندن میں جماعت احمدیہ یو کے کا سالانہ جلسہ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ اگست کو منعقد ہو رہا ہے جس میں دنیا کے ہر ملک سے نمائندگان شرکت کر رہے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ خصوصی خطاب کریں گے۔ حیدر آباد سے مولانا حمید الدین شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن آندھرا پردیش خدام کے وفد کے ہمراہ ۹ راگست کو روانہ ہو رہے ہیں۔ اس خصوصی جلسہ میں جماعت احمدیہ کی سالانہ ترقی اور خدمات اسلام پر روشنی ڈالی جائے گی۔ نیز متعدد زبانوں میں اسلامی لٹریچر کی نمائش اور مستقبل میں تبلیغ اسلام کے منصوبے تیار کئے جائیں گے۔

روزنامہ سیاست حیدر آباد ۸ راگست ۱۹۸۹ء

آج ضیا کی برسی پر پاکستان کی دونوں بڑی پارٹیوں میں ٹکر

اسلامی جمہوری اتحاد مقبرہ پر بھاری اکٹھ کرے گا پیپلز پارٹی یوم نجات منائیگی

نئی دہلی ۱۷ راگست۔ (یو این آئی) پاکستان کے مرحوم صدر ضیاء الحق کی پہلی برسی پر کل اسلام آباد میں ان کے مقبرہ پر ان کے ہزاروں عقیدت مند پہنچیں گے جب کہ کراچی کے روزانہ اردو اخبار "امن" نے لکھا ہے کہ مقبرہ میں جنرل ضیا کی لاش نہیں ہے اخبار نے یاد دلایا کہ اس برس ۲۴ راپریل کو وزارت دفاع نے ایک پریس نوٹ جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ۱۷ راگست کو بہاول پور کے نزدیک جنرل ضیا کا جو سی ۱۳۰ ہوائی جہاز تباہ ہوا تھا وہ واحد فوجی ہوائی جہاز تھا جس میں سیفٹی کیپسول تھا اخبار نے لکھا کہ جنرل ضیا اور تین دیگر ان حادثہ کے وقت اس کیپسول میں تھے یہ کیپسول حادثہ سے ۴ دن بعد ملا تھا اور اس میں جو لاشیں تھیں وہ بہاول پور کے نزدیک بستی لال کمل میں ہندوؤں کے ایک شمشان گھر کی جگہ میں دفنا دی گئی تھیں۔ چنانچہ اسلام آباد کی فیصل مسجد کے مقبرہ میں لاش جنرل ضیا کی نہیں ہے جب کہ اپوزیشن اسلامی جمہوری اتحاد جنرل ضیا کی پہلی برسی پر لوگوں کو اکٹھا کرنے کی اپنی طاقت دکھانا چاہتا ہے جب کہ حکمران پاکستان پیپلز پارٹی کل یوم نجات منا رہی ہے۔ جنرل ضیا کی برسی منانے والوں نے روزانہ امن کی خبر کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اور ضیا ازم" میں اپنے یقین کا عظیم مظاہرہ کرنے کا پروگرام بنایا ہوا ہے۔ افغان شرنارتھیوں کے بھی ٹرک بھر کر اسلام آباد لائے جائیں گے۔ اور اس پروگرام کے لیڈر پنجاب کے چیف منسٹر اور اسلامی جمہوری اتحاد کے صدر نواز شریف اور مقبوضہ کشمیر کے صدر سردار قیوم ہیں۔ دونوں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت کے کٹر مخالف ہیں۔ اور نواز شریف تو خود کو جنرل ضیا کا وارث بتاتے ہیں۔

چند روز ہوئے روزانہ" جنگ" نے یہ خبر دی تھی کہ ممکن ہے کہ جنرل ضیا کو عقیدت پیش کرنے کے دوران سیکورٹی کے انتظامات افغان باغی کمانڈو کے سپرد کئے جائیں۔ بتایا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان یہ کوشش کر رہی ہے کہ افغان شرنارتھیوں کو اس موقع پر اسلام آباد آنے سے روکا جائے تاکہ کہیں قومی دارالحکومت میں امن قانون کا مسئلہ نہ کھڑا ہو جائے۔

روزنامہ ہند سماچار جالندھر ۱۷ راگست ۱۹۸۹ء

چیف منسٹر پنجاب اور اسلامی جمہوری اتحاد کیساتھ کھلی جنگ

پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل کا اعلان ضیا کا نام و نشان مٹانے کا عزم

چنڈی گڑھ ۱۸ راگست۔ (این ایس پروانہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل شیخ رفیق احمد نے کہا ہے کہ جنرل ضیاء الحق کے قاتلوں کو تلاش کرنے والے ان کی موت کے ۴ ماہ بعد تک برسر اقتدار رہے اس عرصہ میں یہ کام ہو جانا چاہیئے تھا۔ اب انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے گھروں کے اندر دیکھیں۔ کہ قاتل وہیں تو موجود نہیں۔ انہیں سابق ہوم منسٹر اسلم خٹک کے بیان کا پتہ ہونا چاہیئے کہ انہیں ضیاء الحق کی موت کا ۲ ماہ پہلے علم تھا۔ "نوائے وقت" لاہور کے مطابق شیخ رفیق نے کہا کہ ممکن ہے کہ سامراج بین الاقوامی طور پر ضیاء الحق کو جتنا استعمال کرنا چاہتا تھا کر چکا ہو اور پھر خیال کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے پاس تو ذوالفقار علی بھٹو جیسا شہید موجود ہے۔ اس لئے دوسرے شہید کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ضیاء الحق کو قتل کروا دیا گیا ہو۔ جنرل ضیا کی برسی منائے جانے بارے شیخ رفیق نے کہا کہ کتنے ظلم کی بات ہے کہ کچھ لوگ اس شخص کی برسی منانے پر فخر کر رہے ہیں جس نے کہا تھا کہ" سیاست دان کتے کی طرح دم ہلاتے میرے پیچھے آئیں گے"۔

شیخ رفیق نے کہا کہ چیف منسٹر پنجاب نواز شریف اور اسلامی جمہوری اتحاد کے ساتھ ہماری کھلی جنگ چل رہی ہے۔ یہ جنگ جاری رہے گی جب تک پاکستان کی سیاست میں سے جنرل ضیا کا نام و نشان نہیں مٹا دیا جاتا۔ اسی موقع پر پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر فخر زماں نے کہا کہ ہم نے سرمایہ داروں، ٹھگوں اور جمہوریت دشمنوں کے خلاف جو جنگ چھیڑ رکھی ہے وہ آخری دم تک جاری رہے گی ایک مہینہ تک میاں نواز شریف کو پنجاب سے نکال باہر کیا جائے گا۔ دریں اثنا ایک اپوزیشن لیڈر نے مطالبہ کیا کہ جنرل ضیاء کا ہوائی جہاز تباہ کرنے کی سازش کے الزام میں بیگم بے نظیر بھٹو کے جلا وطن بھائی مرتضیٰ بھٹو کو گرفتار کیا جائے۔

روزنامہ ہند سماچار جالندھر ۱۹ راگست ۱۹۸۹ء

رپورٹ ماہانہ لجنات اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت

ہر ماہ ۱۰ تاریخ تک مرکز میں رپورٹ بھجوانا ہر مجلس کی ذمہ داری ہے۔ رپورٹ بھجوانے والی لجنات و ناصرات کے نام درج ذیل ہیں۔

● ماہ اکتوبر ۱۹۸۸ء سے ماہ مئی ۱۹۸۹ء تک باقاعدگی کے ساتھ رپورٹیں بھجوانے والی لجنات۔

قادیان۔ دہلی۔ حیدر آباد۔ چنتہ کنٹہ۔ جڑچرلہ۔ ظہیر آباد۔ شموگہ بنگلور۔ یادگیر۔ ساگر۔ سورب۔ مدراس۔ مرکرہ۔ موگرال عثمان آباد شاہجہانپور۔ کانپور۔ ادے پور کٹیا۔ فیض آباد۔ بریلی۔ اٹارسی۔ موسلی بنی مائینز۔ بانسرہ۔ پنکال۔ کرڈاپلی۔ محمود آباد۔ ارکھ پٹنہ کیرنگ بھدرواہ۔

● جن لجنات نے رپورٹیں تو بھجوائیں لیکن باقاعدگی کے ساتھ نہیں سکندر آباد۔ وڈمان۔ ہبلی۔ میلا پالیم۔ پینگاڈی۔ کرولائی۔ الانور۔ الیپی امروہہ۔ مسکرا۔ لکھنؤ۔ بنارس۔ جمشید پور۔ بلاری۔ کلکتہ۔ بھوبنیشور۔ کٹک۔ کوسمبی۔ سیر لونیا گاؤں۔ محبوب نگر۔ گلبرگہ۔ کینانور۔ کالیکٹ کرونا گاپلی۔ کوڈالی۔ کال کوٹم۔ چیلاکرہ۔ پلی پورم۔ ایرناکلم وکاکاناٹ۔ سینانور۔ دانیم بلم۔ پیسمحہ پٹم۔ کلپنی۔ منارگھاٹ۔ کوئی ناڈ۔ کوچین پنٹا دوٹ واڑی۔ سانڈھن۔ بھاگلپور۔ برہ پورہ۔ موتی ہاری۔ خانپور ملکی۔ معرت پور سوان۔ بریشہ۔ کبیر۔ بھدرک۔ گوہاٹی پور۔ سورو۔ کیندرا پاڑہ۔ ناصر آباد۔ چارکوٹ۔ نرار بھٹیا۔ جے پور۔

ماہ اکتوبر ۸۸ تا ماہ مئی ۸۹ باقاعدگی کے ساتھ رپورٹیں بھجوانے والی مجالس ناصرات۔ قادیان۔ حیدر آباد۔ جڑچرلہ۔ شموگہ۔ یادگیر۔ سورب۔ اٹاری۔ عثمان آباد۔ موسلی بنی مائنز بھدرواہ۔ ساگر۔

جن مجالس ناصرات نے رپورٹیں تو بھجوائیں لیکن باقاعدگی کے ساتھ نہیں۔ چنتہ کنٹہ۔ مدراس۔ مرکرہ۔ شاہجہانپور۔ دہلی۔ سکندر آباد۔ بنگلور۔ تیماپور۔ کانپور امروہہ۔ برہ پورہ۔ جمشید پور۔ کرڈاپلی۔ کلکتہ۔ محمود آباد۔ بھدرک۔ سورو۔ کیرنگ۔ چارکوٹ نرار بھٹیا۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

بقیہ صفحہ ۶

کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلتا ہے ۔ اگر آپ حکمت اور موعظہ حسنہ کے ذریعہ اور اسی طرح اپنے نیک کردار اور پاک نمونہ اور اخلاق حسنہ کے ذریعہ لوگوں کے دل موہ سکتے ہیں تو یہی بہترین تبلیغ ہے ۔ اور اسی میں برکت اور کامیابی ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا کی نہایت شاندار تفسیر بیان فرماتے ہوئے نیک اعمال کو دعوت الی اللہ کا بہترین ذریعہ قرار دیا

ولادتیں

● — محترمہ اہلیہ مولوی تاج الدین صاحب (مرحوم) خیالی امریکہ سے تحریر فرماتی ہیں ۔ میرے بیٹے عزیزم منور احمد نعیم اور عزیزہ نائلہ منور کے ہاں مورخہ ۱۳ر جولائی کو مشن ہسپتال فیصل آباد (پاکستان) میں پہلی بچی پیدا ہوئی ۔ الحمدللہ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سعدیہ منور تجویز فرمایا ہے ۔ یہ بچی مکرم مولوی تاج الدین صاحب مرحوم سابق ناظم دارالقضاء ربوہ کی پوتی اور مکرم برادرم چوہدری محمد اشرف صاحب دارالعلوم ربوہ کی پہلی نواسی ہے نومولودہ کو والدین نے حضور انور کی تحریک وقف نو میں وقف کیا ہے

● — مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر فرماتے ہیں ۔ کہ میری بھانجی عزیزہ غزالہ پروین بنت مکرم ماسٹر عبدالحق صاحب بی اے بی ٹی انڈیمان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۲ر اگست کو بچی عطا کی ہے زچہ اور بچی دونوں کمزور ہیں اُنکی صحت و سلامتی درازی عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین کا موجب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔ غزالہ پروین کے خاوند مکرم مولوی منور احمد صاحب مبشر مبلغ سلسلہ ہیں ۔ موصوف بھی ایک عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اُنکی کامل صحت یابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے ۔

اعلان دعا | مکرم مولوی محمد اونس صاحب بنگالی معلم وقف جدید پر گذشتہ دنوں فالج کا حملہ ہوا تھا اس حملے سے معاً بعد پھر ان پر برین ہیمرج کا حملہ ہو گیا موصوف اس وقت کئی روز سے ہسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں موصوف کی معجزانہ طور پر صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔
ناظم وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائیٹر :- سید شوکت علی اینڈ سنز
(پٹنہ)
خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری ۔ نارتھ ناظم آباد کراچی فون : ۶۲۹۴۴۴

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
(درثمین)
AUTOWINGS
15, SANTHOME HIGH ROAD.
MADRAS - 600004
PHONE NO
76360
74350
آٹو ونگس

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان حمیرا ساڑی مارٹ ۔ صالح پور ۔ کٹک (اڑیسہ)

YUBA
QUALITY FOOT WEAR
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
پیش کردہ بانی پولیمرز کلکتہ - ۴۶
ٹیلیفون نمبرز ۵۲۰۶ ، ۵۱۳۷ ، ۴۰۲۸ ، ۴۳

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
PH-275475
RESI-273903
CALCUTTA-700073

اعلان نکاح

مورخہ ۱۴/۵/۸۹ کو بمقام ظہیر آباد جناب سراج الحق صاحب مختار عام نے مسماۃ عظمت سلطانہ بنت جناب رفیع الدین صاحب ظہیر آباد کا نکاح جناب محمد نفیس الدین صاحب ابن محمد قمر الدین صاحب کے ساتھ مبلغ -/۴۱۰۰ روپیہ چار ہزار ایک صد روپے حق مہر پر پڑھا۔

لڑکی کے والد جناب رفیع الدین صاحب نے اس خوشی میں اعانت بدر کی مد میں مبلغ -/۲۵ روپے ادا کئے ہیں۔

سیکرٹری مال۔ حیدر آباد

درخواست ہائے دعا

مکرم مقبول احمد صاحب دل کے مریض ہیں ڈاکٹروں نے ویلور (VELLORE) بھجوانے کا فیصلہ کیا ہے جہاں ان کے دل کا اپریشن ہوگا۔ موصوف کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ منیع الدین سعدی مبلغ سلسلہ جمشید پور (بہار)

• مکرم مولوی نذر الاسلام صاحب مبلغ سلسلہ سمبلپور سے تحریر فرماتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم رحیم الدین صاحب گھٹنے کی ہڈیوں سے بیمار چلے آرہے ہیں بائیں پاؤں میں زخم ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر نے اپریشن کیا ہے جس کی وجہ سے صحت کافی کمزور ہوگئی ہے چلنا پھرنا بہت مشکل ہے [illegible]

الْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE. 279203
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARD BOARD
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA
700072

السلام علیکم
اسلام لا، تو ہر خرابی، برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جائے گا
(محتاج دعا)
یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

قائم ہو پھر سے حکم محمد جہان میں ٭ ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

راچوری الیکٹریکلس الیکٹرک کنٹریکٹر

RAICHURI ELECTRICALS
(ELECTRIC CONTRACTORS)
TARUN BHARAT CO-OP. HOUSE SOCT.
PLOT NO 6. GROUND FLOOR OLD CHAKALA.
OPP. CIGARETTE HOUSE, ANDHERI (EAST)
PHONES } OFFICE. 6348179 / RESI. 6289389 } BOMBAY 400099

اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا
(سفارش کیا کرو تم کو سفارش کا بھی اجر ملے گا)
(حدیث نبوی)

RABWAH WOOD INDUSTRIES
SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS
DEALERS IN:- TIMBER TEAK POLES SIZES, FIREWOOD. MANUFACTURERS OF WOODEN FURNITURE, ELECTRICAL ACCESSORIES ETC.
P.O. VANIYAMBALAM (KERALA)

درود شریف کے فضائل

"درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے۔ اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔"

(تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بمقام مورخہ ۱۰ر جون ۱۸۹۹ء)

طالبان دعا:- محمد شفیق سہگل۔ محمد نعیم سہگل۔ محمد لقمان جہانگیر۔ مبشر احمد۔ ہارون احمد
پسران مکرم میاں محمد بشیر صاحب سہگل مرحوم کلکتہ نمبر ۲

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ إِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیش کردہ: کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس، اسٹاکسٹ جیون ڈرائینر۔ مدینہ بیدان روڈ بھدرک ۵۶۱۰۰ ۷ اڑیسہ

پروپرائیٹر: شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر: 294

AUTHORISED JEEP JOBBERS PARTS

AUTHORISED DISTRIBUTORS

AMBASSADOR · TREKKER

BEDFORD · CONTESSA

AUTHORISED DEALERS

ہر قسم کی گاڑیوں پیٹرول و ڈیزل کار ٹرک۔ بس جیپ اور ماروتی کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں!!

آٹو ٹریڈرز

۱۶۔ مینگو لین کلکتہ ۔۔۔۔۔۔ ۷

تار کا پتہ: "AUTOCENTRE"

ٹیلیفون نمبرز: 28-5222, 28-1652

AUTO TRADERS, 16-MANGOE LANE, CALCUTTA-700001

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

● بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ اُن کی تحقیر۔

● عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل

● امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

6-ALBERT VICTOR ROAD FORT.

GRAM:-MOOSA RAZA

PHONE:-60555 B

BANGALORE-560002.

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس

کورٹ روڈ اسلام آباد (کشمیر)

گڈ لک الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ اسلام آباد (کشمیر)

الیکٹرانک ریڈیو ٹی وی اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس۔

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم)

ٹیلیگرام "ALLIED" — فون نمبر: 42916

الائیڈ پروڈکٹس

سپلائرز: کرشنڈ لیون۔ لیون میل۔ لیون غلیوس اور پام رٹ ہوسک وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲/۱۲/۴۴ عقب کاچیگوڑہ ریلوے اسٹیشن حیدرآباد ۲۷ ۵۰۰ آندھرا پردیش

"چودھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

(پیشکش)

SAIRA Traders

WHOLE SALE DEALER IN HAWAI & P.V.C CHAPPALS

SHOE MARKET, NAYA PUL HYDERABAD-500002

PHONE NO 522860

"ساری عقدہ کشائیاں دُعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صلا)

AIR ®

CALCUTTA- 15.

پیش کرتے ہیں:۔ آرام دِہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے۔!!